



THE
NATIONAL ASSEMBLY OF PAKISTAN

**PROCEEDINGS
OF
THE SPECIAL COMMITTEE OF THE
WHOLE HOUSE HELD IN CAMERA
TO CONSIDER THE QADIANI ISSUE**

OFFICIAL REPORT

(Contain Nos. 1—21)

Wednesday, the 28th August, 1974

CONTENTS

	Pages
1. Cross-examination of the Lahori Group Delegation	1721-1782
2. Submission of written Replies to Questions	1782-1783
3. Nodding by the witness in Reply to Questions	1783
4. General Debate after the Cross-examination	1783-1784
5. Samadani Tribunal's Report	1784-1785
6. Written Statements by the Members	1785-1786
7. Condolence on Murder of Amir Muhammad Khan	1786
8. Cross-examination of the Lahori Group Delegation-concluded	1786-1855

No. 13

400



THE
NATIONAL ASSEMBLY OF PAKISTAN

PROCEEDINGS
OF
THE SPECIAL COMMITTEE OF THE
WHOLE HOUSE HELD IN CAMERA
TO CONSIDER THE QADIANI ISSUE

OFFICIAL REPORT

Wednesday, the 28th August, 1974

(Contain Nos. 1-21)

¹⁷²¹THE NATIONAL ASSEMBLY OF PAKISTAN
(قومی اسمبلی پاکستان)

PROCEEDINGS
OF
THE SPECIAL COMMITTEE OF THE
WHOLE HOUSE HELD IN CAMERA
TO CONSIDER THE QADIANI ISSUE.

OFFICIAL REPORT

Wednesday, the 28th August, 1974.

(کل ایوانی خصوصی کمیٹی بند کرے کی کارروائی)

(۲۸ اگست ۱۹۷۴ء بروز بدھ)

The Special Committee of the Whole House met in Camera in the Assembly Chamber, (State Bank Building), Islamabad, at ten of the clock, in the morning. Mr. Chairman (Sahibzada Farooq Ali) in the Chair.

(کل ایوان کی خصوصی کمیٹی کا اجلاس اسمبلی چیمبر (سٹیٹ بینک بلڈنگ) اسلام آباد

صبح دس بجے جناب چیئرمین (صاحبزادہ فاروق علی) کی زیر صدارت منعقد ہوا)

(Recitation from the Holy Quran)

(تلاوت قرآن شریف)

Mr. Chairman: Should we call them? They may be called. (جناب چیئرمین: کیا انہیں بلا لیں؟ انہیں بلا لیں)

(The Delegation entered the Chamber)

(دفد ہال میں داخل ہوا)

Mr. Chairman: Yes Mr. Attorney- General

(مسٹر چیئرمین: جی اتارنی جنرل صاحب)

CROSS- EXAMINATION OF THE LAHORI GROUP DELEGATION

(حضرت عیسیٰ علیہ السلام تشریحی نبی تھے یا غیر تشریحی؟)

جناب بیجی، مختیار (اتارنی جنرل پاکستان): صاحبزادہ صاحب! کل کئی چیزوں کا آپ نے ہمیں بتایا۔ مگر میں یہ محسوس کرتا ہوں اور اسمبلی کے بھی اکثر ممبر یہ محسوس کرتے ہیں کہ پوزیشن کئی چیزوں پر واضح نہیں ہوئی۔ اس لئے آپ ذرا مختصر بعض چیزوں پر اگر پوزیشن واضح ہو سکے، کیونکہ ہمارے سامنے کچھ ایسی گواہی پہلے آ چکی ہے کہ بعض چیزوں کا ان سے تضاد ہوتا ہے۔ مثلاً حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی کیا پوزیشن ہے؟ وہ شرعی نبی ہیں یا غیر شرعی نبی ہیں؟

جناب عبدالمنان عمر (گواہ، جماعت احمدیہ، لاہور): حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق ہمارا نقطہ نگاہ یہ ہے کہ ان کو کتاب بھی دی گئی ہے اور وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیروی کے بغیر براہ راست نبی تھے۔ لیکن اس اصطلاحی طور پر ان کو ایک کامل، جدید، مکمل شریعت دی گئی ہو۔ ہم ان کو ایسا نبی نہیں سمجھتے ہیں۔

جناب بیجی، مختیار: وہ غیر شرعی نبی تھے۔ مگر اس کے علاوہ ان کو یہ بھی اختیار دیا گیا تھا کہ وہ کچھ تبدیلیاں کریں اس شرع میں؟

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب بیجی، مختیار: یہ پوزیشن یہ ہوگئی، ویسے ہیں وہ غیر شرعی۔ مگر جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شرع تھی۔ اس میں ترمیم، منسوخ یا کچھ Addition (اضافہ) کرنے کی ان کو.....

جناب عبدالمنان عمر: قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: (عربی)

یا گیا تھا ان کو۔ اب یہ فرمائیے کہ ایک شخص جو میں ”نبی“ کا لفظ نہیں استعمال کر رہا ہوں۔ نازل ہر جیسی کہ انبیاء پر آتی رہی ہیں اللہ کی ہی ایمان لاتا ہوا اور اس وحی کے بعد وہ اگر ایسے ہو جائے۔ تو آپ ان احکام کو منظور کریں گے؟

ان لے آیا ہوا؟

شرعی طور پر بالکل ایسا قانون نافذ نہیں ہو سکتا۔ صحیح کرتا ہے، تشریح کرتا ہے۔ تو اس کو اس کا حق ہے، تمام مفسرین نے اس حق کو تسلیم کیا ہے۔

کے جو علماء ہیں۔ جو ان کے بزرگ اور اولیاء ایک رائے ہو اور اگر یہ محدث ان سے مختلف ہیں تا کہ وہ نہ آئے۔ تو آپ مرزا صاحب کے یہ صحیح ہے؟

قابلے میں پیش کرنے والا شخص جو ہے۔ اس کی

علماء کا کہہ رہا ہوں کہ تیرہ سو سال تک اگر یہ.....
میرے علم میں ایسا کوئی واقعہ نہیں۔
سال سے اگر یہ.....

theoretical question (نظری سوال) ہے۔

کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس پر تیرہ سو سال سے امام احمد بن حنبل کا ایک قول پیش کروں گا کہ ”جو“ یہ حضرت امام احمد بن حنبل کی بات میں نے ہے کہ پورے تیرہ سو سال امت کسی ایسے مسئلے

تا کہ میں بعض وہ چیزیں.....

جناب یحییٰ بختیار: یعنی وہ اختیار دیا گیا تھا ان کو۔ اب یہ فرمائیے کہ ایک شخص جو محدث کا دعویٰ کرے اور وہ دعویٰ کو آپ صحیح سمجھے۔ میں ”نبی“ کا لفظ نہیں استعمال کر رہا ہوں۔ کیونکہ آپ کہہ رہے ہیں، اور اس پر بھی ایسی وحی نازل ہو جیسی کہ انبیاء پر آتی رہی ہیں اللہ کی طرف سے، اور ایسی ہی پاک ہو اور اس پر وہ ویسے ہی ایمان لاتا ہو اور اس وحی کے بعد وہ اگر ایسے احکام جاری کرے۔ جس سے ملت میں تفریق پیدا ہو جائے۔ تو آپ ان احکام کو منظور کریں گے؟ یہ نیا قانون ہوگا کہ نہیں، جیسے عیسیٰ علیہ السلام نیا قانون لے آیا ہو؟

جناب عبدالمنان عمر: جناب عالی! شرعی طور پر بالکل ایسا قانون نافذ نہیں ہو سکتا۔ لیکن کوئی شخص اگر شریعت کی تفسیر کرتا ہے، تو ضیح کرتا ہے، تشریح کرتا ہے۔ تو اس کو اس کا حق حاصل ہے اور اس کا حق تمام علمائے امت نے، تمام مفسرین نے اس حق کو تسلیم کیا ہے۔

(pause)

جناب یحییٰ بختیار: اگر وہ مسلمانوں کے جو علماء ہیں۔ جو ان کے بزرگ اور اولیاء ہیں۔ انہوں نے اس کی تشریح کی اور جس پر ان کی ایک رائے ہو اور اگر یہ محدث ان سے مختلف تشریح کرے۔ مرزا صاحب کی بات کر رہا ہوں میں تا کہ وہ نہ آئے۔ تو آپ مرزا صاحب کے اس کو binding سمجھیں گے؟ یہ تشریح جو ہے، یہ صحیح ہے؟

جناب عبدالمنان عمر: اگر اس کے مقابلے میں پیش کرنے والا شخص جو ہے۔ اس کی حیثیت محض ایک عالم کی ہو.....

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، میں سارے علماء کا کہہ رہا ہوں کہ تیرہ سو سال تک اگر یہ.....

جناب عبدالمنان عمر: میرے علم میں، میرے علم میں ایسا کوئی واقعہ نہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، اگر تیرہ سو سال سے اگر یہ.....

جناب عبدالمنان عمر: یہ theoretical question (نظری سوال) ہے۔

میرے نزدیک یہ ایک مفروضہ ہے۔ میرے نزدیک کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس پر تیرہ سو سال سے علماء متفق چلے آتے ہوں۔ میں اس کے لئے حضرت احمد بن حنبل کا ایک قول پیش کروں گا کہ ”جو شخص اجماع کا دعویٰ کرتا ہے، وہ غلط بات کہتا ہے۔“ یہ حضرت امام احمد بن حنبل کی بات میں نے پیش کی ہے اور کوئی واقعہ میرے علم میں کم از کم نہیں ہے کہ پورے تیرہ سو سال امت کسی ایسے مسئلے پر اجماع رکھتی ہو۔

we call them? They may

(جناب چیئرمین: کیا آپ)

(the Chamber)

(دفعہ)

Attorney- General

(مسٹر چیئرمین: جی انارنی)

OF THE LAHORI GATION

(حضرت عیسیٰ علیہ السلام)

جناب یحییٰ بختیار (انارنی)

کا آپ نے ہمیں بتایا۔ مگر میں یہ محسوس کر

پوزیشن کئی چیزوں بے واضح نہیں ہوئی۔

ہو سکے، کیونکہ ہمارے سامنے کچھ ایسی گواہ

ہے۔ مثلاً حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی کیا پوزیشن

1722 جناب عبدالمنان عمر)

السلام کے متعلق ہمارا نقطہ نگاہ یہ ہے کہ ان

بیرونی کئے بغیر براہ راست نبی تھے۔ لیکن

دی گئی ہو۔ ہم ان کو ایسا نبی نہیں سمجھتے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: وہ غیر شرعی

تھا کہ وہ کچھ تبدیلیاں کریں اس شرع میں؟

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں

جناب یحییٰ بختیار: یہ پوزیشن

علیہ السلام کی شرع تھی۔ اس میں ترمیم، منسو

جناب عبدالمنان عمر: قرآن

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، اگر یہ ایک ان کا خیال ہو کہ ”خاتم النبیین“ کی آیت کا مطلب یہ ہے کہ اور کسی قسم کا نبی نہیں آ سکتا۔ اس میں بھی کوئی شک تھا پہلے؟ مرزا صاحب سے پہلے کہ.....

1724 جناب عبدالمنان عمر: میرا خیال ہے کہ اگر میں آپ کا تھوڑا سا وقت اس سلسلے میں لوں کہ ہمیں لفظی نزاع میں نہیں الجھنا چاہئے۔ کیونکہ لفظ جو ہوتے ہیں۔ ایک زبان میں ایک لفظ ہوتا ہے۔ اسی کا مضمون دوسری زبان میں دوسرے لفظ سے ادا ہو جاتا ہے۔ تو اگر ہم پہلے تعین کر لیں کہ اس لفظ ”نبی“ سے مراد کیا ہے.....

جناب یحییٰ بختیار: مراد وہی ہے جو آنحضرت ﷺ نے کہا ہے کہ ”لانی بعدی“..... جناب عبدالمنان عمر: جی۔

جناب یحییٰ بختیار:..... وہی مراد میں کہہ رہا ہوں.....

جناب عبدالمنان عمر: یہ اس کو.....

جناب یحییٰ بختیار:..... یہ شاعروں کی باتیں نہیں کر رہا ہوں۔

جناب عبدالمنان عمر: یعنی میں، عربی لفظ ہے نا، تو ہم ذرا اردو میں.....

جناب یحییٰ بختیار: ہاں تو میں عربی میں کہتا ہوں کہ ”میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔“

جناب عبدالمنان عمر: ”نبی“ کس کو کہتے ہیں؟

جناب یحییٰ بختیار: جو انہوں نے، ان کا مطلب تھا۔

جناب عبدالمنان عمر: وہی میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس شخص کے نزدیک..... نبی

کریم ﷺ کی مراد کیا ہے؟

جناب یحییٰ بختیار: جو وہ دعویٰ کرے کہ، وہ شخص جو دعویٰ کرے کہ ”میں اللہ کی

طرف سے آیا ہوا ہوں، اللہ نے مجھے مامور کیا ہے۔ اللہ نے مجھے وحی دی ہے۔ وہ وحی ویسی ہی

پاک ہے، جو انبیاء پر آتی رہی ہیں۔“ پھر بار بار کہے کہ ”میں نبی ہوں، رسول ہوں، نبی ہوں،

رسول ہوں۔“

1725 جناب عبدالمنان عمر: یہ تشریح میرے علم میں کہیں بھی نہیں تھی۔ کسی امت، فرد

نے ”نبی“ کے یہ معنی نہیں کئے جو آپ نے بیان فرمائے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: آپ بتائیے، کیا ان کے معنی ہیں؟

جناب عبدالمنان عمر: ”نبی“ کے معنی، ”نبی“ کا لفظ اسلام کے لٹریچر میں دو معنوں

نہیں، آنحضرت ﷺ نے جب کہا کہ ”میرے بعد کوئی نبی

مرزا جی۔

..... کس مطلب میں کہا؟ آپ وہ بتا دیجئے۔

مرزا جی کریم ﷺ نے جب یہ لفظ استعمال کیا، اس کی تشریح وہاں

کے لوگوں نے کی ہے۔ اس لئے میں گزارش کرتا ہوں کہ وہ کیا

مال حقیقی استعمال ہے اور اس کے معنی ہوتے ہیں ایک ایسا شخص

یہ شریعت لے کر آتا ہے اور اس کو یا پہلے احکام شریعت کو، اس

کے بعض حصوں کو منسوخ کرتا ہے۔ یا پہلی شریعت والے نبی کا

اس نبی کی متابعت میں نہیں حاصل ہوتا۔ یہ ایک تشریح ہے۔ جو

نبی کے حقیقی معنی ہیں۔

”نبی“ کا لفظ ”نباء“ سے نکلا ہے۔ جس کے معنی ہوتے ہیں ”خبر

پاکر کوئی خبر دیتا ہے تو لغوی طور پر نہ کہ حقیقی طور پر، نہ کہ

figurative (تمثیلی طور پر) رنگ میں، مجازی رنگ میں،

الفاظ ”نبی“ کا استعمال ہو جاتا ہے۔ جس کے لئے میں نے کل

نوی میں فرماتے ہیں:

وقت خویش است اے مرید

وقت خویش است اے مرید

دکا کا کام کرتا ہے۔ جو راہبری کا کام کرتا ہے۔ جو خدا اور رسول کی

۔ اس کو بھی انہوں نے اس لغوی معنوں میں اس مجازی معنوں

کا لفظ استعمال کیا ہے اور وہ کافر نہیں تھے۔ وہ نہایت ہی متقی

سے انکار نہیں کیا۔ وہ ختم نبوت کا قائل تھا۔ پھر فرماتے ہیں، اپنے

مش کرنی چاہئے: لہذا

میں استعمال ہوتا رہا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، آنحضرت ﷺ نے جب کہا کہ ”میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا.....“

جناب عبدالمنان عمر: جی۔

جناب یحییٰ بختیار: کس مطلب میں کہا؟ آپ وہ بتا دیجئے۔

جناب عبدالمنان عمر: نبی کریم ﷺ نے جب یہ لفظ استعمال کیا، اس کی تشریح وہاں نہیں ملتی ہے۔ اس کی تشریح امت کے لوگوں نے کی ہے۔ اس لئے میں گزارش کرتا ہوں کہ وہ کیا کی گئی ہے؟

تو ”نبی“ کا ایک استعمال حقیقی استعمال ہے اور اس کے معنی ہوتے ہیں ایک ایسا شخص جو خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک جدید شریعت لے کر آتا ہے اور اس کو یا پہلے احکام شریعت کو، اس سے پہلے کی جو شریعت ہے۔ اس کے بعض حصوں کو منسوخ کرتا ہے۔ یا پہلی شریعت والے نبی کا امتی نہیں ہوتا اور اس کو یہ فیضان اس نبی کی متابعت میں نہیں حاصل ہوتا۔ یہ ایک تشریح ہے۔ جو اس لفظ کی گئی ہے۔ یہ اس لفظ ”نبی“ کے حقیقی معنی ہیں۔

لیکن عربی زبان میں ”نبی“ کا لفظ ”نباء“ سے نکلا ہے۔ جس کے معنی ہوتے ہیں ”خبر دینا“ تو اگر کوئی شخص خدا سے علم پا کر کوئی خبر دیتا ہے تو لغوی طور پر نہ کہ حقیقی طور پر، نہ کہ اصطلاحی طور پر، محض لغوی طور پر اور figurative (تمثیلی طور پر) رنگ میں، مجازی رنگ میں، اس غیر نبی پر، جو حقیقی نبی نہیں ہوتا، لفظ ”نبی“ کا استعمال ہو جاتا ہے۔ جس کے لئے میں نے کل بھی عرض کیا تھا۔ مولانا روم اپنی مثنوی میں فرماتے ہیں:

اونبی وقت خویش است اے مرید

کہ وہ نبی جو ہے:

اونبی وقت خویش است اے مرید

وہ پیر جو ہے، جو ارشاد کا کام کرتا ہے۔ جو راہبری کا کام کرتا ہے۔ جو خدا اور رسول کی طرف بلاتا ہے۔ جو امتی ہوتا ہے۔ اس کو بھی انہوں نے اس لغوی معنوں میں اس مجازی معنوں میں اس غیر حقیقی معنوں میں ”نبی“ کا لفظ استعمال کیا ہے اور وہ کافر نہیں تھے۔ وہ نہایت ہی متقی انسان تھا اور اس نے ختم نبوت سے انکار نہیں کیا۔ وہ ختم نبوت کا قائل تھا۔ پھر فرماتے ہیں، اپنے مرید کے لئے کہتے ہیں کہ تمہیں کوشش کرنی چاہئے:

جناب یحییٰ بختیار
مطلب یہ ہے کہ اور کسی قسم کا
پہلے کہ.....

1724 جناب عبدالمنان

میں لوں کہ ہمیں لفظی نزاع میں

لفظ ہوتا ہے۔ اسی کا مضمون دو

کر لیں کہ اس لفظ ”نبی“ سے

جناب یحییٰ بختیار

جناب عبدالمنان

جناب یحییٰ بختیار

جناب عبدالمنان

جناب یحییٰ بختیار

جناب عبدالمنان

جناب یحییٰ بختیار

جناب عبدالمنان

جناب یحییٰ بختیار

جناب عبدالمنان

کریم ﷺ کی مراد کیا ہے؟

جناب یحییٰ بختیار

طرف سے آیا ہوا ہوں، اللہ

پاک ہے، جو انبیاء پر آتی رہی

رسول ہوں۔“

1725 جناب عبدالمنان

نے ”نبی“ کے یہ معنی نہیں کئے

جناب یحییٰ بختیار

جناب عبدالمنان

تانبوت یا بد اندر ملے
امت کے اندر رہ کر تا کہ تمہیں نبوت حاصل ہو جائے۔ یہ نبوت حقیقی نبوت نہیں ہے۔
یہ وہی لغوی معنی ہیں۔ یہ وہی مجازی معنی ہیں۔ وہی اس کے غیر حقیقی معنی ہیں.....
جناب یحییٰ بختیار: بس یہ، یہ کافی ہو گیا۔ مرزا صاحب! میں نے صرف یہ کہا تھا کہ
بہت سے سوال پوچھنے ہیں آپ سے اور آج ہمارا آخری دن ہے اور ٹائم نہیں ہے اس کے بعد۔

Mr. Chairman: I would request the Attorney-General to put definite questions.

(جناب چیئرمین: میں اٹارنی جنرل صاحب سے درخواست کروں گا کہ وہ مخصوص سوال کریں)

Mr. Yahya Bakhtiar: Sir, I have put definite questions.

(جناب یحییٰ بختیار: جناب والا! میں نے مخصوص سوال ہی پوچھا ہے)

Mr. Chairman: And I will also request the witness to make short and definite answers.

(جناب چیئرمین: میں گواہ سے التماس کروں گا کہ وہ مختصر اور مخصوص جواب دیں)

¹⁷²⁷**Mr. Yahya Bakhtiar:** He is not in position to answer any question definitely. That I am sure.

(جناب یحییٰ بختیار: جناب والا! وہ کوئی جواب دینے کی پوزیشن میں نہیں ہیں)

Mr. Chairman: No. no. we have to confine ourselves to questions.

(جناب چیئرمین: ہمیں اپنے آپ کو سوال کے دائرے کی حدود کے اندر رکھنا پڑے گا)

Mr. Yahya Bakhtiar: I will ask him again.

(گواہ سے) تو اس کا مطلب یہ ہے کہ مرزا اعظم احمد صاحب غیر حقیقی امتی نبی تھے؟

(لغت کی کاپی جیب میں؟)

جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں، میں نے عرض کیا، ”امتی نبی“ مرزا صاحب نے کبھی استعمال نہیں کیا۔ ”امتی اور نبی“ کا لفظ استعمال ضرور کیا ہے انہوں نے۔

Mr. Chairm

because what the wit
keep a copy of in his
ہے۔

ب دے دیا گیا ہے۔ گواہ کا مطلب

سے میں نبی ہوں، ایک پہلو سے

الفاظ میں ہے۔

پ اس معنی میں ان کو نبی مانتے ہیں

تاں۔

پہلو سے امتی)

ب پہلو سے نبی اور ایک پہلو سے

پ بھی تسلیم کرتے ہیں؟

ہیں۔

کہ کیا اس کو ہوا۔ دیکھئے ناں، پہلے

ن کہ کیا تشریح ہے۔

مرزا صاحب فرماتے ہیں:

تی تھے۔ آج تسلیم کر لیا۔ پہلے اس

تانبوت
امت کے اندر رہ کر
یہ وہی لغوی معنی ہیں۔ یہ وہی مجازاً
جناب یحییٰ مختیار
بہت سے سوال پوچھنے ہیں آپ
quest the Attorney-

(جناب چیئرمین
سوال کریں)
I have put definite

(جناب یحییٰ مختیار
I also request the
ers.

(جناب چیئرمین
is not in position to
n sure.
(جناب یحییٰ مختیار
e have to confine

(جناب چیئرمین
k him again.
(گواہ سے) تو اس

جناب عبدالمنان
استعمال نہیں کیا۔ ”امتی اور نبی“

Mr. Chairman: I think question is answered, because what the witness has stated, every Musalman must keep a copy of in his pocket. This is what he says Lughat.

کہ ایک لغت کی کاپی ضرور اس کی جیب میں ہونی چاہئے۔
(جناب چیئرمین: میرا خیال ہے کہ سوال کا جواب دے دیا گیا ہے۔ گواہ کا مطلب
یہ ہے کہ ہر مسلمان کو جیب میں لغت رکھنی چاہئے)
جناب یحییٰ مختیار: انہوں نے کہا کہ ”ایک پہلو سے میں نبی ہوں، ایک پہلو سے
امتی“ کہا۔

جناب عبدالمنان عمر: اس کی تشریح خود انہی کے الفاظ میں ہے۔
جناب یحییٰ مختیار: ہاں، بس یہ مطلب، یہ کہ آپ اس معنی میں ان کو نبی مانتے ہیں
کہ ایک پہلو سے نبی ہو اور ایک پہلو سے امتی ہو۔
جناب عبدالمنان عمر: اور اس کی تشریح کیا ہے؟
جناب یحییٰ مختیار: تشریح کو چھوڑ دیجئے۔
جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں۔
جناب یحییٰ مختیار: پہلے اس بات کا جواب دیجئے ناں۔

(مرزا قادیانی ایک پہلو سے نبی ایک پہلو سے امتی)
1728 جناب عبدالمنان عمر: میں نے عرض کیا ایک پہلو سے نبی اور ایک پہلو سے
امتی ہو، وہ تسلیم کرتے ہیں۔

جناب یحییٰ مختیار: یہ بات آپ مانتے ہیں۔ آپ بھی تسلیم کرتے ہیں؟
جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، ہم بھی تسلیم کرتے ہیں۔
جناب یحییٰ مختیار: پھر اس کے بعد آپ کہیں کہ کیا اس کو ہوا۔ دیکھئے ناں، پہلے
سوال کا جواب آ جائے۔ پھر اس کے بعد بیشک آپ تشریح کریں کہ کیا تشریح ہے۔
جناب عبدالمنان عمر: تو اس کی تشریح کیا ہے؟ مرزا صاحب فرماتے ہیں:

مرزا قادیانی ایک پہلو سے نبی اور ایک پہلو سے امتی تھے۔ آج تسلیم کر لیا۔ پہلے اس
کے خلاف کہتے تھے اور اس کو تسلیم ہی نہیں کرتے تھے۔

”سنو یہ بات کہ اس کو امتی بھی کہا اور نبی بھی.....“

وہی لفظ ہیں ”امتی بھی اور نبی بھی.....“

..... اس کو امتی بھی کہا اور نبی بھی۔ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ دونوں شانیں امتیعت اور نبوت کی اس میں پائی جائیں گی۔ جیسا کہ محدث میں ان دونوں شانوں کا پایا جانا ضروری ہے۔ لیکن صاحب نبوت تامہ تو صرف ایک ہی شان نبوت رکھتا ہے۔ غرض محدثیت دونوں رنگوں میں رنگی ہوتی ہے۔ اس لئے خدا نے براہین احمدیہ میں میرا یہ نام رکھا ہے۔“
تو تشریح یہ ہوئی کہ ”امتی اور نبی“ کے معنی ہیں ”محدث“۔ ”امتی اور نبی“ حقیقی نبی نہیں ہوتا۔ وہ نبوت کی کسی قسم کا مالک نہیں ہوتا۔ وہ یہ چیز نہیں ہوتی کہ ”اس قسم کا تو میں ہوں نبی اور اس قسم کا نہیں ہوں۔“ امتی اور نبی کے معنی ہیں غیر نبی، اس کے معنی ہیں محدث۔ مرزا صاحب کی عبارت میں نے آپ کے سامنے پیش کی۔

جناب بیگمى بختیار: میں بھی ذرا آپ کو ایک اور عبارت پڑھ کے سنا دیتا ہوں:
”اگر خدا تعالیٰ سے غائب کی خبریں پانے والا نبی کا نام نہیں رکھتا تو پھر بتلاؤ کس نام سے اس کا پکارا جائے۔ اگر کہو (کہ) اس کا نام محدث رکھنا¹⁷²⁹ چاہئے تو میں کہتا ہوں (کہ) تحدیث کے معنی کسی لغت کی کتاب میں اظہار غائب نہیں ہے۔ مگر نبوت کے معنی اظہار امر غیب ہے۔“

(ایک غلطی کا ازالہ ص ۳، خزائن ج ۱۸ ص ۲۰۹)

”ایک غلطی کا ازالہ“ میں آپ نے پڑھا ہو گا کئی دفعہ یہ۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، میں نے پڑھا ہے۔

جناب بیگمى بختیار: اچھا۔

جناب عبدالمنان عمر: یہ کھل ہو چکا ہے۔ میں پھر عرض کر دیتا ہوں.....

جناب بیگمى بختیار: نہیں، میں اس واسطے کہہ رہا ہوں کہ پوزیشن نہیں Clear

(واضح) ہوتی۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، بالکل، دیکھیں جی، میں، اگر مجھے موقع دیں تو میں

اس پوزیشن کا بالکل آپ کے سامنے..... (مدخلت)

Mr. Chairman: I will request.....

(جناب چیئرمین: میں التماس کرتا ہوں.....)

نہ شارح ہونا شرط نہیں ہے۔

Mr. Cha

Lughat. This Lugh

سے باہر نکلیں۔ یہ لغت مسئلہ کو

Mr. Yah

پہنچے دیں) point.

Mr. Cha

Ch. Jal

chairman. (

Mr. Ch

Ch. Jal

cannot address

نہیں کر سکتا۔ میں جناب

1730 Mr.

General or you

can.....

(پہنچے ہیں)

Ch. J

explanation sh

راکین کو ہونا چاہئے)

Mr. C

”سنو یہ بات کہ اس
وہی لفظ ہیں ”امتی“
..... اس کو امتی بھی
امتیہ اور نبوت کی اس میں
ضروری ہے۔ لیکن صاحب
دونوں رنگوں میں رنگی ہوتی ہے
تو تشریح یہ ہوئی کہ
ہوتا۔ وہ نبوت کی کسی قسم کا مالک
قسم کا نہیں ہوں۔“ امتی اور
عبارت میں نے آپ کے سامنے
جناب یحییٰ مختیار
”اگر خدا تعالیٰ سے
سے اس کا پکارا جائے۔ اگر
تحدیث کے معنی کسی لغت کی
ہے۔“

”ایک غلطی کا ارا
جناب عبدالمنان
جناب یحییٰ مختیار
جناب عبدالمنان
جناب یحییٰ مختیار
(واضح) ہوتی۔
جناب عبدالمنان
اس پوزیشن کا ارا
جناب یحییٰ مختیار

جناب یحییٰ مختیار: آپ یہ بھی کہتے ہیں کہ نبی کے لئے شارع ہونا شرط نہیں ہے۔
جیسے آپ فرما رہے ہیں۔

Mr. Chairman: I will request let us get out of this Lughat. This Lughat will not solve the problem.

(جناب چیئر مین: میں اتنا س کرتا ہوں کہ ہم لغت سے باہر نکلیں۔ یہ لغت مسئلہ کو حل نہیں کرے گی)

Mr. Yahya Bakhtiar: Let him answer again this point. (جناب یحییٰ مختیار: گواہ کو ایک دوسرے نقطہ کا جواب دینے دیں)

Mr. Chairman: All right.

(جناب چیئر مین: ٹھیک ہے)

Ch. Jahangir Ali: A point of explanation. Mr. chairman. (چوہدری جہانگیر علی: جناب صدر! ایک نقطہ کی وضاحت)

Mr. Chairman: To Attorney-General.

(جناب چیئر مین: اٹارنی جنرل کی وساطت سے)

Ch. Jahangir Ali: I can address the Chair, Sir, I cannot address the Attorney-General.

(چوہدری جہانگیر علی: میں ان (اٹارنی جنرل) کو خطاب نہیں کر سکتا۔ میں جناب سے مخاطب ہو سکتا ہوں)

¹⁷³⁰*Mr. Chairman: You can talk to Attorney-General or you can send me a chit. If I find it, then you can.....*

(جناب چیئر مین: آپ اٹارنی جنرل کو یا مجھے پرچی بھیج سکتے ہیں)

Ch. Jahangir Ali: No, Sir, my point of explanation should be known to the members of this House.

(چوہدری جہانگیر علی: میرے نقطہ وضاحت کا علم ایوان کے اراکین کو ہونا چاہئے)

Mr. Chairman: No, that method we have been

dealing, trying and we have been practising for the last month.

(جناب چیئر مین: اس طریقہ کار پر ہم گزشتہ ایک مہینہ سے عمل پیرا ہیں) چوہدری جہانگیر علی: سر! میں تو صرف یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں۔

Mr. Chairman: All the points shall be told to me in private.....

(جناب چیئر مین: تمام نقاط مجھے علیحدگی میں بتائے جاتے ہیں) چوہدری جہانگیر علی: کہ witness کو..... (گواہ)

Mr. Chairman:or we will decide those matters in the absence of the members of the Delegation.

(جناب چیئر مین: اور یا پھر ہم ایسے نقاط کے بارے میں وفد کی غیر موجودگی میں فیصلے کرتے ہیں) چوہدری جہانگیر علی: نہیں، سر! میں تو ڈپٹی کمیشن کی اطلاع کے لئے بھی عرض کرنا چاہتا تھا.....

جناب چیئر مین: نہیں، ان کی اطلاع نہ کریں ناں، میری..... چوہدری جہانگیر علی: کہ ان کو ایسی زبان میں جواب دینا چاہئے۔ جس طرح سے کہ وہ عوام میں تبلیغ کرتے ہیں.....

جناب چیئر مین: نہیں، نہیں، ایک سیکنڈ..... چوہدری جہانگیر علی: اگر اس انداز میں وہ عوام میں..... جناب چیئر مین: چوہدری صاحب! چوہدری صاحب!..... چوہدری جہانگیر علی: تبلیغ کرتے ہوں تو میں سمجھتا ہوں..... جناب چیئر مین: چوہدری جہانگیر علی، چوہدری جہانگیر علی!..... چوہدری جہانگیر علی: کہ کوئی بھی ان کے مذہب کو نہیں سمجھے گا۔

۱۔ قادیانیت واقعی ایک گورکھ دھندہ ہے۔ جس کے سامنے قادیانی کیس آئے گا وہ یہی کہے گا جو ایک غیر جانبدار معزز رکن اسمبلی فرما رہے ہیں۔

¹⁷³¹ Mr. Chair
uncalled for. (درزی ہے)
Ch. Jahangir

Mr. Chairman
and then say: "All right
انہ کی خلاف ورزی ہے جو آپ نے

Mr. Yahya
reply. (اصل ہے)

Mr. Chairman
is a violation of your
(نہیں، یہ آپ کے اپنے بنائے

Thats upto you
Mr. Yahya
reply. I would only reply

Mr. Chairman
of it, the entire House
remarked it, has the r
یا ہے اور اس بارے میں رائے بھی

پر کر رہا تھا کہ ایک لفظ اصطلاحی معنی
ہے۔ یہ اس سے، ہم جب "صلوٰۃ"

actising for the last

(جناب چیئر مین:

چو ہدري جہانگیر علی

ts shall be told to me

(جناب چیئر مین:

چو ہدري جہانگیر علی

decide those matters

legation.

(جناب چیئر مین:

میں فیصلے کرتے ہیں)

چو ہدري جہانگیر علی

چاہتا تھا.....

جناب چیئر مین:

چو ہدري جہانگیر علی

سے کہ وہ عوام میں تبلیغ کرتے ہیں

جناب چیئر مین:

چو ہدري جہانگیر علی

جناب چیئر مین:

چو ہدري جہانگیر علی

جناب چیئر مین:

چو ہدري جہانگیر علی

۱۔ قادیانیت واقعی آ

کہے گا جو ایک غیر جانبدار معزز

¹⁷³¹ Mr. Chairman: Ch. Jahangir Ali, this is uncalled for. (جناب چیئر مین: چو ہدري جہانگیر علی یہ غیر ضروری ہے)

Ch. Jahangir Ali: All right, Sir.

(چو ہدري جہانگیر علی: ٹھیک ہے جناب والا)

Mr. Chairman: This is wrong. You make a point and then say: "All right"

(جناب چیئر مین: یہ بات غلط ہے۔ یہ ان تو ان کی خلاف ورزی ہے جو آپ نے

خود مرتب کئے ہیں)

Mr. Yahya Bakhtiar: They have the right to reply. (جناب یحییٰ بختیار: انہیں جواب دینے کا حق حاصل ہے)

Mr. Chairman: (to Ch. Jahangir Ali) no, this is a violation of your on rules that you have formed

(جناب چیئر مین (چو ہدري جہانگیر علی سے): نہیں، یہ آپ کے اپنے بنائے

ہوئے ضابطوں کی خلاف ورزی ہوگی)

Thats upto you- بعد میں کہہ دیا۔ "All right"

Mr. Yahya Bakhtiar: They have every right to reply. I would only request them to be as brief as possible.

(جناب یحییٰ بختیار: ان سے صرف یہ درخواست کروں گا کہ انہیں جواب دینے کا

حق حاصل ہے۔ جواب جس حد تک ممکن ہو، مختصر طور پر دیں)

Mr. Chairman: When the Chair has taken notice of it, the entire House..... Chair has remarked it, has the right to say, to put any question.

(جناب چیئر مین: صدر نے اس بات کا نوٹس لیا ہے اور اس بارے میں رائے بھی

دی ہے، تمام ایوان کو کوئی بھی سوال پوچھنے کا حق حاصل ہے)

جناب عبدالمنان عمر: جناب والا! میں گزارش یہ کر رہا تھا کہ ایک لفظ اصطلاحی معنی

بھی رکھتا ہے اور لغوی معنی بھی رکھتا ہے۔ مثلاً "صلوٰۃ" کا لفظ ہے۔ یہ اس سے، ہم جب "صلوٰۃ"

کالفظ بولتے ہیں تو عام مسلمان اس کے معنی وہی سمجھتا ہے جس طرح ہم پانچ وقت نماز پڑھتے ہیں۔ لیکن جب لغت میں آپ اس کو تلاش کریں گے۔ تو اس وقت میں اس کے معنی یہ نہیں ہوں گے کہ ”اللہ اکبر“ کہے اور ہاتھ اٹھائے اور پھر اس کو باندھے سینے پر یا اپنی ناف پر۔ یہ معنی، یا رکوع کرے اور سجدہ کرے اور قیام کرے یا التیحات میں بیٹھے۔ یہ معنی لغت میں ”صلوٰۃ“ کے نہیں ملتے۔ لیکن ”صلوٰۃ“ کا لفظ ایک اصطلاحی لفظ ہے۔ جس سے یہی مراد ہے جو کہ ہم نماز پڑھتے ہیں۔ اسی طرح دنیا کی زبان میں بہت سے الفاظ ایسے ہوتے ہیں کہ اس کے لغوی معنی اور ہوتے ہیں، اصطلاحی معنی اور ہوتے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیاری: ¹⁷³² یہ، یہ دیکھیں، صاحبزادہ صاحب! یہ بات ہم کل کر چکے ہیں۔ آپ نے تفصیل سے یہ بات بتائی اور میں نے عرض بھی کیا۔ ہم نے ”شیر“ کی بھی بات کی اور حقیقی شیر کی اور وہ شیر جو مثال کے طور پر آتے ہیں۔ ابھی اگر آپ اس اسبلی کے اندر آئے ہیں۔ میں آپ سے یہ سوال پوچھتا ہوں، پاکستان کی پارلیمنٹ ہے، یہاں لوگ پھر رہے ہیں۔ ایک شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ سپیکر ہے۔ اگر وہ کہے کہ ”میں سپیکر ہوں“ تو کوئی شک نہ نہیں رہ جاتا کہ کون ہے، ”لاؤ ڈسٹیکر“ تو مطلب نہیں لیا جائے گا۔ حالانکہ ”لاؤ ڈسٹیکر“ کو بھی ”سپیکر“ کہتے ہیں۔ اسی طرح ایک شخص کہتا ہے کہ ”مجھ پہ وحی آ رہی ہے، پاک ہے، اللہ کی طرف سے ہے۔ میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ ایسے ہی جیسے باقی انبیاء پر“ اور کہتا ہے ”میں نبی ہوں، میں رسول ہوں۔“ تو پھر اس کے بعد کہنا کہ ”جی، یہ مطلب نہیں، ڈکٹری میں جا کے دیکھئے اس کا مطلب کچھ اور تھا۔“ یہ *Confusion* (الجھن) جو تھی ناں، اس لئے میں آپ سے عرض کر رہا تھا.....

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب یحییٰ بختیاری: کہ اس کی *Clarification* (وضاحت) کی ضرورت ہے۔ جناب عبدالمنان عمر: میں نے عرض کیا تھا کہ آپ نے فرمایا کہ یہاں ”سپیکر“ ایک ہی کو کہتے ہیں، اور یہ بالکل درست ہے۔ لیکن اگر کوئی ایسی جگہ ہو جہاں ”سپیکر“ ان معنوں میں بھی معروف ہو اور دوسرے لفظ میں بھی.....

جناب یحییٰ بختیاری: نہیں، یہ درست آپ فرما رہے ہیں۔ میں کہنا چاہتا ہوں کہ جب ایک شخص محدث ہے اور آپ اس کو محدث مانتے ہیں۔ وہ اس کا بڑا *Status* (مقام) ہے اور ان کے مرید ہیں۔ اس نے اپنی جماعت بنائی ہے۔ ان سے بیعت لے رہا ہے اور یہی کہتا ہے

بار بار کہ ”دیکھو! مجھ پر اتنی وحی نازل ہو رہی ہے اور اتنی پاک وحی نازل ہو رہی“¹⁷³³ ہے اور یہ اس پر میں ایمان لاتا ہوں۔ ایسے ہی جیسے کہ بعض انبیاء پر جو وحی آ رہی ہے۔ اس پر ایمان لاتا ہوں“ اور بعض وقت کہتا ہے ”میں رسول ہوں، میں نبی ہوں، میں رسول ہوں، میں نبی ہوں۔“ تو اس کے بعد آپ کہتے ہیں کہ ”نہیں، یہ جو مولا ناروم نے کہا تھا کہ پیغمبر، یہ وہ والی بات آگئی۔“

جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں، ہم نہیں کہتے، وہ خود یہ کہتے ہیں، ہم نہیں کہتے ہیں۔ یہ جو میں نے مولا ناروم کا حوالہ پیش کیا۔ یہ میں نے نہیں پیش کیا۔ انہوں نے خود یہ پیش کیا۔ وہ خود یہ فرماتے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: میں پھر آپ.....

جناب عبدالمنان عمر: یہ میں نے.....

جناب یحییٰ بختیار: میں آپ سے پھر ذرا کچھ اور حوالے آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔ اس کے بعد پھر آپ کچھ اس بات پر روشنی ڈال سکیں تو بہتر ہوگا۔ جب وہ فرماتے ہیں: ”اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اس نے مجھے بھیجا ہے اور اسی نے میرا نام نبی رکھا ہے اور اس نے مجھے مسیح موعود کے نام سے پکارا ہے اور اس نے میری تصدیق کی کے لئے بڑے بڑے نشان ظاہر کئے ہیں۔ جو تین لاکھ تک پہنچتے ہیں۔“

(تجزہ حقیقت الموعود ص ۶۸، خزائن ج ۲۲ ص ۵۰۳)

ایک شخص قسم کھا کے، خدا کی قسم کھاتا ہے اور آپ سمجھتے ہیں کہ وہ ہے بھی صادق، اور اس کے بعد کہتے ہیں کہ ”نہیں، یہ تو شاعری ہے۔“ اس کا آپ سمجھا دیں ہمیں؟

جناب عبدالمنان عمر: میں نے پہلے.....

جناب یحییٰ بختیار:¹⁷³⁴ وہ کہتا ہے کہ ”مجھے خدا نے بھیجا ہے۔ میرا نام نبی رکھا ہے۔ مجھے مسیح موعود کے نام سے پکارا ہے۔ میری تصدیق کے لئے بڑے بڑے نشان ظاہر کئے ہیں۔ جو تین لاکھ تک پہنچتے ہیں۔“ اور پھر آگے یہ بھی فرماتے ہیں:

”میں بیت اللہ میں کھڑے ہو کر یہ قسم کھا سکتا ہوں کہ وہ پاک وحی جو میرے پر نازل ہوتی ہے۔ وہ اسی خدا کا کلام ہے جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام، حضرت محمد ﷺ پر اپنا کلام نازل کیا تھا۔“ (ایک غلطی کا ازالہ ص ۳، خزائن ج ۱۸ ص ۲۱۰)

تو اس سے جو Confusion (پریشانی) آ جاتی ہے۔ آپ کے بیان سے جو ہمیں تضاد معلوم ہوتا ہے۔ اس کے لئے آپ سے Request (اتماس) کر رہے ہیں کہ اس کو

کا لفظ بولتے ہیں تو عام مسلمان اس کے ہیں۔ لیکن جب لغت میں آپ اس کو حوں گے کہ ”اللہ اکبر“ کہے اور ہاتھ اٹھا۔ رکوع کرے اور سجدہ کرے اور قیام کرے ملتے۔ لیکن ”صلوٰۃ“ کا لفظ ایک اصطلاح ہے۔ اسی طرح دنیا کی زبان میں بہت ہیں، اصطلاحی معنی اور ہوتے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار:¹⁷³²

ہیں۔ آپ نے تفصیل سے یہ بات بتائی اور حقیقی شیر کی اور وہ شیر جو مثال کے ہیں۔ میں آپ سے یہ سوال پوچھتا ہوں۔

ایک شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس نے ”لاؤڈ سپیکر“ نہیں رہ جاتا کہ کون ہے، ”لاؤڈ سپیکر“ ”سپیکر“ کہتے ہیں۔ اسی طرح ایک شخص سے ہے۔ میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔

رسول ہوں۔“ تو پھر اس کے بعد کہنا مطلب کچھ اور تھا۔“ یہ Confusion رہا تھا.....

جناب عبدالمنان عمر:

جناب یحییٰ بختیار:.....

جناب عبدالمنان عمر:

ایک ہی کو کہتے ہیں، اور یہ بالکل درست ہے۔ میں بھی معروف ہوا اور دوسرے لفظ میں جناب یحییٰ بختیار:

جب ایک شخص محدث ہے اور آپ اس اور ان کے مرید ہیں۔ اس نے اپنی جمہور

Clarify (واضح) کریئے۔

جناب عبدالمنان عمر: میں جناب! پھر گزارش کروں گا کہ جب کوئی ایسا حلقہ ہو جس میں ایک لفظ دو معنوں میں استعمال ہو رہا ہو تو ہمیں اس بات پر غور کرنا پڑے گا کہ جب ایک شخص ایک جگہ ایک لفظ کو استعمال کرتا ہے تو کن معنوں میں کرتا ہے اور وہی شخص اسی لفظ کو ایک اور جگہ استعمال کرتا ہے تو کن معنوں میں کرتا ہے۔ کیونکہ دونوں قسم کی چیزیں لٹریچر میں موجود ہیں۔ میں نے عرض کیا تھا کہ ”نبوت کی ایک یہ تعریف ہمارے لٹریچر میں موجود ہے کہ نبی وہ ہوتا ہے جو صاحب کتاب ہوا اور یہ ہوا اور وہ ہو.....“

جناب یحییٰ مختیار: انہوں نے کہا ہے کہ ضروری نہیں۔ ”ایک غلطی کا ازالہ“ میں انہوں نے کہا کہ ”ضروری نہیں کہ صاحب شرع ہو۔“ وہ اس واسطے میں کہہ رہا ہوں کہ آپ کو پڑھ کے میں نے سنایا۔ آپ کی Definition ٹھیک ہے.....

جناب عبدالمنان عمر: جناب! میں ”تفسیر مظہری“ کا حوالہ آپ کی خدمت میں پیش.....

جناب یحییٰ مختیار: ابھی دونوں، یہ بھی مرزا صاحب کی میں بات کر رہا ہوں۔

1735 جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں، ”تفسیر مظہری“ مرزا صاحب کی کتاب نہ ہے۔

جناب یحییٰ مختیار: نہیں، یعنی آپ مرزا صاحب کی بات کریں جن کی.....

جناب عبدالمنان عمر: دیکھئے نا، میں عرض کر رہا ہوں.....

جناب یحییٰ مختیار: جن کی نبوت کا سوال ہے سامنے۔ آپ دیکھئے نا، یہ

دوسرا تو Irrelevant ہے۔ یا تو خدا کی بات کریں، قرآن کی بات کریں، حدیث کی بات

کریں۔ مولانا روم کو چھوڑ دیجئے۔ ان کو چھوڑ دیجئے۔ کیونکہ وہی ہم پر Binding (لازمی)

ہے اور کوئی Binding (لازمی) نہیں ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: جناب عالی! میں گزارش یہ نہیں کر رہا ہوں کہ مولانا.....

A Member: Point of order, Sir.

میری عرض یہ ہے کہ جو انہوں نے اب یہ پڑھ کر بتایا ہے.....

Mr. Chairman: This is no point of order.

ایک رکن: ہاں جی۔

Mr. Chairman: This is no point of order.

(جناب چیئرمین: یہ کوئی پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہے)

ایک رکن: اس کی تشریح کر دیں جو.....

جناب چیئر مین: تشریح.....

ایک رکن: انہوں نے، انہوں نے پڑھ کر بتایا ہے۔

جناب چیئر مین: وہ، وہ کر سکتے ہیں۔

ایک رکن: تشریح اور کر دیں۔

جناب چیئر مین: اس، اس موضوع پر وہ کہہ سکتے ہیں Chair کو۔ آپ نے
پر دیکھا ایک مہینہ خود Follow (عمل) کیا ہے۔ یہ ان سے پوچھیں۔ (مداخلت)

1736 جناب چیئر مین: یہ ان سے پوچھیں۔

جناب یحییٰ بختیار: یہ تو وہ خود کہہ رہے ہیں۔ یہ خود ہی بات کر رہے ہیں۔

جناب عبدالمنان عمر: جناب والا! میں نے جب مولانا روم کو پیش کیا یا حضرت سید
عبدالقادر جیلانی کے اقوال آپ کے سامنے پیش کئے۔ تو میں یہ بات واضح کرنے کی کوشش کر رہا
تھا کہ یہ چیزیں اسلام کے یا مسلمانوں کے لٹریچر میں ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، وہ تو آپ نے کل کافی تفصیل آپ نے اس سلسلے میں
کہا، فرمایا آپ نے۔ اس پر میں نے عرض کیا تھا اور آپ کو شاید یاد ہو گا کہ جس محفل میں یہ دونوں
الفاظ استعمال ہوتے ہوں۔ جیسے آپ نے ابھی فرمایا کہ اصطلاحی Sense (معنوں) میں اور
اصلی معنوں میں، دونوں میں استعمال ہوتا رہا ہے۔ تو اس سے کچھ غلطی نہیں بھی پیدا ہوئی اور آپ
نے خود ہی فرمایا کہ ہاں، مرزا صاحب نے لکھا پھر یہ کہا تھا کہ ”کیونکہ بعض لوگ مجھ سے ناراض ہو
رہے ہیں، ان کو غلط نہیں ہو گئی ہے، اس لئے نبی کا لفظ جہاں جہاں میں نے استعمال کیا ہے، اس کو
منسوخ سمجھا جائے اور اس کی جگہ محدث کا لفظ استعمال ہونا چاہئے اور وہ لکھ دیں آپ، ترمیم کر لیں
میری کتابوں میں۔“ یہ بھی مرزا صاحب نے فرمایا۔ آپ نے کہا ہاں، یہ ٹھیک ہے۔ اس کے بعد
میں نے عرض کیا کہ اس کے باوجود کہ ان کو معلوم تھا کہ غلط نہیں ہو جاتی ہے۔ دو لفظ ہیں، ایک لفظ
ہے جس کے دو معنی ہیں اور ان کا مطلب یہ نہیں کہ وہ حقیقی نبی ہیں۔ لوگوں میں غلطی پیدا ہو گئی۔
انہوں نے کہا کہ ”یہ غلط نہیں کی وجہ سے ان کو ٹھیک کر دیجئے، درست کر دیجئے، یہ مجھ سے غلطی ہوئی
ہے۔“ اس کے بعد میں نے عرض کیا کہ پھر بار بار انہوں نے ”نبی“ کا لفظ استعمال کیا۔ جانتے
ہوئے کہ لوگوں کو غلط نہیں ہو جاتی ہے۔ پھر آپ نے کہا کہ ان کو اللہ کا حکم آیا تھا، وہ مجبور تھے۔

1737 جناب عبدالمنان عمر: میں اب سے عرض کروں گا کہ نہ میں نے کہا، نہ مرزا

صاحب نے کہا: ”مجھ سے یہ غلطی ہو گئی ہے۔“ یہ.....
 جناب یحییٰ بختیار: غلطی نہ سہی تو سادگی سہی، یہ کیا بوجھ تھی کہ لوگوں میں.....
 جناب عبدالمنان عمر: ہاں، ہاں، یہ ٹھیک ہے، یہ صحیح ہے، یہ کیوں ہوا ہے.....
 جناب یحییٰ بختیار: نہیں.....
 جناب عبدالمنان عمر: یہ کہ ”غلطی سے ہوا ہے“ یہ مرزا صاحب نے کبھی نہیں کہا۔
 جناب یحییٰ بختیار: مرزا صاحب نے کبھی نہیں کہا.....
 جناب عبدالمنان عمر: اور نہ غلطی ہے۔ میں عرض کرتا ہوں.....
 جناب یحییٰ بختیار: سادگی سے انہوں نے کہا ہے۔

(مرزا قادیانی کے اقوال میں تضاد ہے)

جناب عبدالمنان عمر: ہاں، میں عرض کرتا ہوں، میں نے گزارش یہ کیا ہے کہ جب
 ایک لفظ دو مختلف معنوں میں استعمال کیا جا رہا ہو، اور دو مختلف معنی متضاد بھی ہوں۔ جیسے ”شیر“ کے
 لفظی معنی، کل آپ نے بھی مثال بیان فرمائی کہ وہ شخص ایک معنوں میں شیر ہوگا بوجہ اپنی بہادری
 کے۔ مگر ایک معنی میں وہ شیر نہیں ہوگا بوجہ اپنی درندگی کے نہ ہونے کے۔ یہ دو باتیں بڑی واضح
 باتیں ہیں۔ یہی چیز مرزا صاحب کے اقوال میں ہے کہ لفظ ”نبی“ کی دو تشریحیں ہیں۔ دونوں
 متضاد تشریحیں ہیں۔ جب ایک تشریح کو مرزا صاحب مد نظر رکھتے ہیں تو اقرار کرتے ہیں۔ جب
 دوسری تشریح ان کے سامنے آتی ہے۔ تو انکار کرتے ہیں۔ یہ چیزیں ان کی ساری تحریرات میں
 موجود ہیں.....

جناب یحییٰ بختیار: یہ آپ.....
 جناب عبدالمنان عمر: کیونکہ امت میں..... مجھے گزارش کرنے دیں.....
 جناب یحییٰ بختیار: آپ کی توجہ میں ایک دو اور حوالوں کی طرف دلاتا ہوں.....
 جناب عبدالمنان عمر: جناب! مجھے گزارش کرنے دیں۔
 جناب یحییٰ بختیار: آپ کر لیجئے۔
 جناب عبدالمنان عمر: آپ کے.....
 جناب یحییٰ بختیار: ہاں جی۔
 جناب عبدالمنان عمر: تو میں گزارش یہ کر رہا تھا کہ لفظ ”نبی“ اور لفظ ”محدث“
 امت کے اندر، مرزا صاحب کے نہیں صرف۔ امت کے اندر دو بالکل متضاد معنوں میں، استعمال

”شیر“ کی مثال دی ہے۔ اسی طرح ”نبی“ کا لفظ جو
 ہا ہے۔ ایک اس کے معنی وہی ہیں جو حقیقی ہیں اور
 مالی اس پر نزول کلام کرے۔“
 نے درست فرمایا۔ تو پھر آپ کیوں اس بات سے
 دل) کرتے ہیں کہ وہ نبی نہیں تھے۔ وہ دوسرے معنی
 دیا کریں۔ آپ کیوں اس پر Insist (اصرار)
 نہیں کہتے ہیں؟“
 پ مجھے جواب ختم کرنے دیں۔ پھر آپ جو ارشاد

..... کیونکہ بیچ میں گفتگو ہوتی ہے، یکے بعد دیگرے حوالے
 لیا گیا تھا کہ جناب! اس کی تشریح ہو جانی چاہئے۔ اس
 گلی بات آتی ہے۔
 کا لیکچر؟)

اس کی تشریح تو کسی بات کی نہیں کرتے۔ آپ تو لیکچر
 میں لیکچر نہیں دیتا ہوں۔ بات یہ ہے کہ.....
 تشریح کر دیں۔

یہ ہے کہ تنگ وقت میں زیادہ سے زیادہ باتیں کرنی
 خواجہ محسن ہمارے سامنے رکھی ہے۔ وہ یہاں الجھن ہے کہ
 رار ہے اور کہیں مرزا صاحب کی تحریروں میں نبوت کا
 میں سمجھا ہوں جناب کی گفتگو سے۔ میں نے اس کا
 کے امت کے مسلمانوں کے لٹریچر میں، دو مختلف،
 اس کا لغوی استعمال ہے۔ ایک اس کا حقیقی استعمال
 وہ بھی دو معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ ایک اس کا
 استعمال ہے۔ مرزا صاحب نے جس جگہ کہا ہے کہ میں

ہوئے ہیں یہ لفظ۔ جس طرح میں نے ابھی ”شیر“ کی مثال دی ہے۔ اسی طرح ”نبی“ کا لفظ جو ہے۔ امت میں دو معنوں میں استعمال ہوتا رہا ہے۔ ایک اس کے معنی وہی ہیں جو حقیقی ہیں اور دوسرے ہیں ”جس پر اظہارِ غیب ہو یعنی خدا تعالیٰ اس پر نزولِ کلام کرے۔“

جناب یحییٰ بختیار: یہ آپ نے درست فرمایا۔ تو پھر آپ کیوں اس بات سے احتجاج کرتے ہیں۔ *Hesitate* (ٹال مٹول) کرتے ہیں کہ وہ نبی نہیں تھے۔ وہ دوسرے معنی میں، جیسے روہ والے کہتے ہیں۔ آپ بھی کہہ دیا کریں۔ آپ کیوں اس پر *Insist* (اصرار) کرتے ہیں کہ ”ہم اس کو کسی رنگ میں بھی نبی نہیں کہتے ہیں؟“

جناب عبدالمنان عمر: اگر آپ مجھے جواب ختم کرنے دیں۔ پھر آپ جو ارشاد فرمائیں، ٹھیک ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: ٹھیک ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: تو میرا..... کیونکہ بیچ میں گفتگو ہوتی ہے، یکے بعد دیگرے حوالے پیش ہوتے ہیں..... ان کا اعتراض بڑا موزوں تھا کہ جناب اس کی تشریح ہو جانی چاہئے۔ اس بات کی، وہ ابھی تشریح ختم نہیں ہوتی کہ ایک اگلی بات آتی ہے۔

(آپ کا لیکچر؟)

جناب یحییٰ بختیار: آپ اس کی تشریح تو کسی بات کی نہیں کرتے۔ آپ تو لیکچر دیتے ہیں۔ جو مصیبت بن جاتی ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں، میں لیکچر نہیں دیتا ہوں۔ بات یہ ہے کہ.....

جناب یحییٰ بختیار: آپ اس کی تشریح کر دیں۔

جناب عبدالمنان عمر: بات یہ ہے کہ تنگ وقت میں زیادہ سے زیادہ باتیں کرنی ہوتی ہیں۔ تو میری گزارش یہ تھی کہ آپ نے جو الجھن ہمارے سامنے رکھی ہے۔ وہ یہ الجھن ہے کہ کہیں مرزا صاحب کی تحریروں میں نبوت کا اقرار ہے اور کہیں مرزا صاحب کی تحریروں میں نبوت کا انکار ہے۔ اس الجھن کا کیا جواب ہے؟ یہ میں سمجھا ہوں جناب کی گفتگو سے۔ میں نے اس کا جواب یہ عرض کیا ہے کہ یہ لفظ حقیقتاً جماعت کے، امت کے، مسلمانوں کے لٹریچر میں، دو مختلف، متضاد معنوں میں استعمال ہوتا رہا ہے۔ ایک اس کا لغوی استعمال ہے۔ ایک اس کا حقیقی استعمال ہے اور اسی طرح ”محدث“ کا لفظ جو ہے۔ وہ بھی دو معنوں میں استعمال ہوتا رہا ہے۔ ایک اس کا لغوی استعمال ہے۔ ایک اس کا اصطلاحی استعمال ہے۔ مرزا صاحب نے جس جگہ کہا ہے کہ میں

نبی ہوں“ وہ ان معنوں میں کہا جو محمد صلیب کے معنی ہیں اور جہاں انہوں نے کہا کہ ”میں نبی نہیں ہوں“ وہ ”نبی“ کے اصطلاحی اور حقیقی معنوں کی رو سے انکار کیا ہے۔

اور جب کیفیت بدل جاتی ہے، وجہ بدل جاتی ہے، پہلو بدل جاتا ہے، تو دوسرا لفظ استعمال کرنا ممنوع نہیں ہوتا۔ اسی طرح میں نے اس کے لئے بتایا تھا کہ یہ وہ چیز ہے جو مرزا صاحب اکیلے نہیں ہیں۔ اس میں، امت کے لٹریچر میں یہ چیز موجود ہے اور امت کے دوسرے افراد اس کو استعمال کرتے رہے ہیں۔ اسی طرح ”محدث“ کے لفظ کے لغوی معنی ”اظہار غیب“ نہیں ہوتا۔ اظہار غیب ”نبی“ کے لفظ میں ہوتا ہے۔ تو جب وہ لغت کی بات کہتے ہیں تو کہتے ہیں ”میں لغوی طور پر نبی ہوں مگر اصطلاحی طور پر نبی نہیں ہوں۔“ اور جب ”محدث“ کا لفظ استعمال کرتے ہیں تو فرماتے ہیں کہ ”میں لغوی طور پر تو محدث نہیں ہوں مگر میں اس اصطلاح کی رو سے محدث ہوں جو کہ امت میں رائج ہے۔“ یہ ہے جناب اس مشکل کا حل کہ کہیں اقرار ہے، کہیں انکار ہے۔ یہ اقرار اور یہ انکار ان معنوں میں متضاد نہیں کہ ایک شخص متضاد باتیں کر رہا ہے۔ بلکہ اس کی بنیاد یہ ہے کہ امت میں دو اصطلاحیں ہیں اور دو قسم کے الفاظ رائج ہیں اور وہ Context (سیاق و سباق) اس کا الگ الگ ہوتا ہے.....

Mr. Chairman: Next. (جناب چیئرمین: اگلا.....)

جناب عبدالمنان عمر: تو.....

جناب یحییٰ بختیار: پھر آپ نے یہ نہیں بتایا کہ جب وہ قسم کھا کے کہتے ہیں: ”اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اس نے مجھے بھیجا ہے اور اس نے میرا نام نبی رکھا۔“ (تمہ حقیقت الوحی ص ۶۸، خزائن ج ۲۲ ص ۵۰۲)

یہ اللہ تعالیٰ نے ان کا نام جو نبی رکھا، ان کو بھیجا، یہ لغوی معنی میں ہے؟

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، جی ہاں، لغوی معنوں میں ہے، Figurative

(تمثیلی طور پر)

جناب یحییٰ بختیار: یہ ان کا.....

جناب عبدالمنان عمر: بالکل، انہی معنوں میں..... کہ تو نبی وقت باشد یہ انہی

معنوں میں ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: اللہ تعالیٰ کا مطلب نہیں تھا ان کو نبی بنانے کا؟

جناب عبدالمنان عمر: ”نبی“ آیا، یہ انہی معنوں میں ہے۔

جناب یحییٰ مختیار: اور جب ان کو سچ..... اور مجھے سچ موعود کے نام سے پکارا، وہ بھی یہی مطلب تھا کہ نبی نہیں ہیں وہ؟

1741 جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، بالکل۔

جناب یحییٰ مختیار: تو کل جب آپ نے کہا کہ جہاں جہاں مرزا صاحب کہتے ہیں ”نبی“ اس کا مطلب ہوتا ہے ”غیر نبی۔“

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، غیر نبی۔

جناب یحییٰ مختیار: آپ نے یعنی Brief طریقے سے.....

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، حقیقی معنوں کی رو سے، اصطلاحی معنوں کی رو سے

غیر نبی ہیں۔

جناب یحییٰ مختیار: اچھا، اب یہ آپ فرمائیے..... (Pause)

جناب عبدالمنان عمر: واضح کر دیں گے، وہ ہے.....

Mr. Chairman: No, the witness cannot reply

unless a question is put.

(جناب چیئرمین: نہیں، گواہ جواب نہیں دے سکتا جب تک اس سے سوال نہ

پوچھا جائے۔)

جناب یحییٰ مختیار: یہ مجھے مولانا نے مرزا صاحب کا ایک حوالہ دیا ہے۔ جسے وہ آپ کو پڑھ کر سنائیں گے۔ عربی میں ہے۔ میں نہیں جانتا اور وہ کہتے ہیں: ”جہاں جہاں میں قسم کھا کر کہتا ہوں کوئی بات، تو پھر اس میں کوئی شاعری کی بات نہیں ہوتی، اصلی بات ہوتی ہے۔“ یہ مولانا نے مجھے سمجھایا ہے۔

مولوی مفتی محمود: حوالہ یہ ہے جی، وہ لکھتے ہیں کہ:

” (حملہ البشریٰ میں ۱۲، نثر ان ج ۷ ص ۱۹۲) مرزا نے لکھا ”والقسم یدل علی ان الخبر

محمول علی الظاهر لاتاویل فیہ ولا استثناء“

کہتے ہیں کہ جو کلام قسم کے ساتھ تاکید کیا جاتا ہے، قسم دلالت کرتا ہے۔ اس پر کہ یہ بات محمول ہے، ظاہر پر اس میں کوئی تاویل نہیں ہوگی اور تاویل کی گنجائش اگر ہو تو فائدہ کیا ہے قسم کے کھانے میں، قسم کھانے میں کیا فائدہ ہے؟ تو.....

1742 جناب عبدالمنان عمر: جناب والا! یہ حوالہ کہاں سے آپ نے پڑھا؟

نبی ہوں“ وہ ان معنوں میں کہا جو وحدانیت کے معنی ہوں، وہ ”نبی“ کے اصطلاحی اور حقیقی معنوں کی رو سے

اور جب کیفیت بدل جاتی ہے، وجہ بنا

استعمال کرنا ممنوع نہیں ہوتا۔ اسی طرح میں نے

صاحب اکیلے نہیں ہیں۔ اس میں، امت کے لٹرا

افراد اس کو استعمال کرتے رہے ہیں۔ اسی طرح

نہیں ہوتا۔ اظہار غیب ”نبی“ کے لفظ میں ہوتا

1740 ہیں ”میں لغوی طور پر نبی ہوں مگر اصطلاحی

استعمال کرتے ہیں تو فرماتے ہیں کہ ”میں لغوی

رو سے محدث ہوں جو کہ امت میں رائج ہے۔“

کہیں انکار ہے۔ یہ اقرار اور یہ انکار ان معنوں

بلکہ اس کی بنیاد یہ ہے کہ امت میں دو اصط

Context (سیاق و سباق) اس کا الگ الگ

(جناب چیئرمین: اگلا.....)

جناب عبدالمنان عمر: تو.....

جناب یحییٰ مختیار: پھر آپ

”اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا

مجھے بھیجا ہے اور اس نے میرا نام نبی رکھا۔“

یہ اللہ تعالیٰ نے ان کا نام جو نبی رکھا

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں

(تمثیلی طور پر)

جناب یحییٰ مختیار: یہ ان کا

جناب عبدالمنان عمر:.....

معنوں میں ہے۔

جناب یحییٰ مختیار:.....

جناب عبدالمنان عمر:.....

مولوی مفتی محمود: حماتہ البشری.....

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، ہاں جی۔ تو گزارش یہ ہے کہ مرزا صاحب نے خود اس جگہ اس بات کو واضح کر دیا ہے کہ..... ”بھائی! جب میں قسم کھا کر ایک بات کہتا ہوں تو اس قسم کو میرے اس الفاظ پر جو ظاہر پر جو میں بات، میں الفاظ میں پیش کر رہا ہوں، اس پر اعتماد کرو اور اس کو مانو۔“ وہ کیا ہیں مرزا صاحب کی قسمیں؟ دو دفعہ مرزا صاحب نے قسم کھائی ہے، مسجد میں جا کر۔ وہ قسم یہ ہے کہ: ”میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مجھے نبوت حقیقی کا دعویٰ نہیں ہے۔“ یہ ہے ان کی قسم۔ یہ ہر رنگ میں صحیح ہے۔ اس حوالے کے مطابق صحیح ہے اور اس میں ہم کسی قسم کی کوئی تاویل نہیں کرتے۔ حضرت صاحب کا، مرزا صاحب کا میں آپ کو ایک حوالہ سنا ہوں، بات بالکل کھل جائے گی۔ (عربی)

کہ ”جن معنوں میں پہلے انبیاء نبی کہلاتے تھے۔ جب میرے لئے کہیں لفظ ”نبی“ دیکھو تو ان معنوں میں نہ سمجھ لو۔ تمام انبیاء، زمرۃ انبیاء کا ہر فرد جن معنوں میں نبی ہوتا تھا۔ میرے لئے اگر لفظ نبی کہیں استعمال ہوا ہے تو ان معنوں میں نبی نہیں ہوں۔“ یہ مرزا صاحب کی عبارت ہے، اور میں عرض کر دوں۔

جناب یحییٰ بختیار: صاحبزادہ صاحب! یہاں آپ اپنی.....
جناب عبدالمنان عمر:..... کہ ان کی آخری زمانے کی کتاب ہے ”حقیقت الوحی“
جناب یحییٰ بختیار: نہیں، یہ آپ سے میں عرض کر رہا تھا کہ آپ نے کہا کہ انہوں نے قسم کھا کے کہا کہ ”میں نبی نہیں ہوں۔“.....
جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار:..... پھر انہوں نے قسم کھا کے کہا کہ..... ”میں نبی ہوں۔“
تو اس پر ہم کہہ رہے ہیں۔ ناں جی کہ مرزا صاحب تو اگر بغیر قسم کے بھی بات کہیں تو ہم مانتے ہیں ان کی بات۔ مگر یہ بتائیں کہ وہ کہتے کیا ہے؟ وہ کہتے ہیں کہ.....
جناب عبدالمنان عمر: دونوں باتیں صحیح کہہ رہے ناں جی۔
جناب یحییٰ بختیار: ”اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اس نے مجھے بھیجا ہے۔ اس نے میرا نام نبی رکھا ہے.....“

جناب عبدالمنان عمر: ہاں جی، تو وہی ہونا ناں۔ میں نے عرض کیا تھا کہ ایک اس کے حقیقی معنی ہیں۔ ان معنوں میں نہیں ہے یہ قسم۔ یہ جناب! بتایا ہے کہ ”میں ان معنوں میں ہوں،

یوں: ”جب میں قسم کھاتا ہوں، تاویل کی بات نہیں، جی، وہ خود کہہ رہے ہیں۔ قسم میں لفظ ”میں“ ہے۔ میرا نام نبی ہے۔“

جائے۔“
نے بھیجا ہے۔ جو خدا کی طرف سے بھیجا گیا ہو۔

نبی نہیں ہوتا۔

طرف سے جو بھیجا گیا ہو وہ نبی، ضروری نہیں ہے۔ ”صرف ایسے نبی کو رسول کہتے

پھوڑ دیتے، ان کا ترجمہ کر کے بتادیں۔

Context (سیاق و سباق) میں ترجمہ ہوگا۔

Context (سیاق و سباق) میں بھی ہے، ایک ان

صحیح بیان ہے۔

میں یہ ہے:

جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اس نے

مجھے صحیح موعود کے نام سے پکارا ہے.....“

مولوی مفتی محمود: حلامۃ البشری.....
 جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، ہاں اس جگہ اس بات کو واضح کر دیا ہے کہ..... ”بھائی! جب میرے اس الفاظ پر جو ظاہر پر جو میں بات، میں الفاظ کو مانو۔“ وہ کیا ہیں مرزا صاحب کی قسمیں؟ دو دفعہ وہ قسم یہ ہے کہ: ”میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں ان کی قسم۔ یہ ہر رنگ میں صحیح ہے۔ اس حوالے سے تاویل نہیں کرتے۔ حضرت صاحب کا، مرزا صاحب بالکل کھل جائے گی۔ (عربی)
 کہ ”جن معنوں میں پہلے انبیاء نبی کا دیکھو تو ان معنوں میں نہ سمجھ لو۔ تمام انبیاء، زمرہ لائے اگر لفظ نبی کہیں استعمال ہوا ہے تو ان معنوں ہے، اور میں عرض کر دوں۔
 جناب یحییٰ بختیار: صاحبزادہ صاحب جناب عبدالمنان عمر: کہ ان جناب یحییٰ بختیار: نہیں، یہ آپ نے قسم کھا کے کہا کہ ”میں نبی نہیں ہوں۔“.....
 جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں
 جناب یحییٰ بختیار: پھر انہوں تو اس پر ہم کہہ رہے ہیں۔ ناں جی مانتے ہیں ان کی بات۔ مگر یہ بتائیں کہ وہ کہتے جناب عبدالمنان عمر: دونوں جناب یحییٰ بختیار: ”اور میں میری جان ہے کہ اس نے مجھے بھیجا ہے۔ اس جناب عبدالمنان عمر: ہاں جی کے حقیقی معنی ہیں۔ ان معنوں میں نہیں ہے یہ

مجھے خدا نے بھیجا ہے۔“
 جناب یحییٰ بختیار: وہ خود یہ کہتے ہیں: ”جب میں قسم کھاتا ہوں، تاویل کی بات نہیں ہے۔“
 جناب عبدالمنان عمر: تاویل ہے نہیں، جی، وہ خود کہہ رہے ہیں۔ قسم میں لفظ موجود ہے۔ میں اسے پاس سے تو نہیں کہہ رہا ہوں۔
 جناب یحییٰ بختیار: نہیں، یہاں کہتے ہیں کہ ”میرا نام نبی ہے۔“
 جناب عبدالمنان عمر: ہاں جی۔
 جناب یحییٰ بختیار: ”مجھے خدا نے بھیجا ہے۔“
 جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، خدا نے بھیجا ہے۔ جو خدا کی طرف سے بھیجا گیا ہو۔ وہ مجدد بھی.....
 جناب یحییٰ بختیار: وہ نبی۔
 جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں، نبی نہیں ہوتا۔
 جناب یحییٰ بختیار: مجدد نہیں، کہتے جی۔
 جناب عبدالمنان عمر: نہیں، خدا کی طرف سے جو بھیجا گیا ہو وہ نبی، ضروری نہیں کہ وہ نبی ہو۔ دیکھئے میں عرض کرتا ہوں ”تفسیر مظہری“ میں سے: ”صرف ایسے نبی کو رسول کہتے ہیں.....“
 جناب یحییٰ بختیار: نہیں میں، ان کو چھوڑ دیجئے، ان کا ترجمہ کر کے بتادیں۔
 جناب عبدالمنان عمر: جناب ان کا Context (سیاق و سباق) میں ترجمہ ہوگا۔
 جناب یحییٰ بختیار: دیکھئے، Context (سیاق و سباق) میں یہی ہے، ایک ان کا بیان ہے.....
 جناب عبدالمنان عمر: ہاں جی، بالکل صحیح بیان ہے۔
 جناب یحییٰ بختیار: دیکھئے ناں، اور اس میں یہ ہے:
 ”اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اس نے مجھے بھیجا ہے۔ اس نے میرا نام نبی رکھا ہے.....“
 جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔
 جناب یحییٰ بختیار: ”..... اور اس نے مجھے صحیح موعود کے نام سے پکارا ہے.....“

جناب عبدالمنان عمر: ہاں جی۔

جناب یحییٰ بختیار: ”..... اور اس نے میری تصدیق کے لئے بڑے بڑے نشان ظاہر کئے ہیں، جو تین لاکھ تک پہنچتے ہیں۔“ (تمہ حقیقت الوقی ص ۶۸، خزائن ج ۲۲ ص ۵۰۳)

جناب عبدالمنان عمر: (عربی)

کہ ”مجھے خدا تعالیٰ نے جو لفظ نبی، نام میرا نبی رکھا ہے، یہ مجازی نام ہے، مجازی لفظ ہے یہ۔“

1745 جناب یحییٰ بختیار: یہ تاویل آپ کر رہے ہیں ناں جی، یہ تو تاویل کر رہے ہیں۔ یہاں یہ نہیں ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: نہیں جی، مرزا صاحب خود کہہ رہے ہیں۔ میں تو نہیں کہہ رہا۔

جناب یحییٰ بختیار: یہاں تو نہیں کہہ رہے، کہیں۔ سوال یہ ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: آپ ہر چیز وہیں ڈھونڈیں گے یا اس شخص کی پوری کتاب کو دیکھیں گے؟

جناب یحییٰ بختیار: دیکھیں، بات یہ ہے ناں جی کہ ایک جگہ مرزا صاحب کہتے ہیں ”جب میں قسم کھا کے بات کہتا ہوں۔ اس میں پھر کوئی تاویل کی بات نہیں ہوتی۔“

جناب عبدالمنان عمر: تاویل ہے نہیں جی۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں تو آپ کہتے ہیں: ”تاویل کے لئے ہم جائیں گے کسی اور جگہ۔“

جناب عبدالمنان عمر: نہیں جی، کہیں نہیں جائیں گے۔ آپ فرماتے ہیں کہ جو

مامور ہو.....

جناب یحییٰ بختیار: اچھا جی، آپ اس کو چھوڑ دیجئے۔ میں آپ کو کچھ اور حوالے

دیتا ہوں.....

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: آپ ان پر ذرا غور کیجئے تاکہ شاید ہم کسی

Clarification (وضاحت) پر پہنچ سکیں۔ مرزا صاحب نے فرمایا ہے ایک جگہ:

”کیا تو نہیں جانتا کہ پروردگار رحیم اور صاحب فضل نے ہماری نبی ﷺ کا بغیر کسی

استثناء کے خاتم النبیین نام رکھا اور ہمارے نبی نے اہل طلب کے لئے اس کی تفسیر¹⁷⁴⁶ اپنے قول لا

نبی بعدی میں واضح طور پر فرمائی ہے اور ہم اپنے نبی کے بعد کسی نبی کا ظہور جائز قرار دیں تو گویا ہم

باب وحی بند ہو جانے کے بعد اس کا کھلنا جائز قرار دیں گے اور یہ صحیح نہیں ہے۔ جیسا کہ مسلمانوں پر ظاہر ہے اور ہمارے رسول کے مابعد نبی کیونکر آ سکتا ہے۔ درآں حالات تکہ آپ کی وفات کے بعد وحی منقطع ہو گئی اور اللہ تعالیٰ نے ہم پر نبیوں کا خاتمہ فرمادیا۔“ (حملہ البشری ص ۲۰، خزائن ج ۷ ص ۲۰۰)

جناب عبدالمنان عمر: بالکل ٹھیک ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: بالکل ٹھیک ہے۔ ابھی میں آپ کو پھر آگے پڑھ کے سناتا ہوں.....

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: ”آنحضرت ﷺ نے بار بار فرمایا کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا اور حدیث لانی بعدی ایسی مشہور تھی کہ کسی کو اس کی صحت پر کلام نہ تھا.....“

جب میں نے کہا کہ *Consensus* (اجماع) مسلمانوں کا یہی تھا کہ اور کوئی نبی نہیں آ سکتا: ”کہ کسی کو اس کی صحت پر کلام نہ تھا اور قرآن شریف کا ہر لفظ قطعی ہے۔ اپنی آیت خاتم النبیین سے اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ نبی الحقیقت ہمارے نبی ﷺ پر نبوت ختم ہو چکی ہے۔“

یہ بھی مرزا صاحب کا ہی قول ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: بالکل جی۔

جناب یحییٰ بختیار: پھر وہ آگے فرماتے ہیں:

”ہر ایک دانا سمجھ سکتا ہے کہ خدا تعالیٰ صادق الوعد ہے اور جو آیت خاتم النبیین پر وعدہ کیا گیا ہے اور جو حدیثوں میں بتصریح بیان کیا گیا ہے۔ اب جبرائیل بعد وفات¹⁷⁴⁷ رسول اللہ ﷺ ہمیشہ کے لئے وحی نبوت لانے سے منع کیا گیا ہے۔ یہ تمام باتیں صحیح اور صحیح ہیں۔ تو پھر کوئی شخص بحیثیت رسالت ہماری نبی ﷺ کے بعد ہرگز نہیں آ سکتا۔“ (مباحث اور لپنڈی ص ۱۷۰)

جناب عبدالمنان عمر: جی۔

جناب یحییٰ بختیار: آگے وہ فرماتے ہیں: ”ہم بھی مدعی نبوت پر لعنت بھیجتے ہیں (مدعی نبوت پر) لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے قائل ہیں اور آنحضرت ﷺ کی ختم نبوت پر ایمان رکھتے ہیں۔“

(مجموعہ اشتہارات ج ۲ ص ۲۹۷)

یہ ہیں اس زمانہ کے ان کے قول، جب انہوں نے منہدی وسیع کا دعویٰ نہیں کیا تھا۔

اب میں آتا ہوں، بعد میں فرماتے ہیں:

”تم بغیر نبیوں اور رسولوں کے ذریعے وہ نعمتیں کیونکر پاسکتے ہو۔ لہذا یہ ضرور ہوا کہ تمہیں یقین اور محبت کے مرتبہ پر پہنچانے کے لئے خدا کے انبیاء وقتاً فوقتاً آتے رہیں اور جن سے

تم نعمتیں پاؤ۔ اب کیا تم خدا تعالیٰ کا مقابلہ کرو گے اور اس کے قدیم قانون کو توڑ دو گے۔“
(پیکر سیا لکوٹ ص ۳۲، خزانہ ج ۲۰ ص ۲۲۶)

جناب عبدالمنان عمر: انبیاء کی نعمتیں تو ملتی ہیں، وہ حدیث میں آتا ہے.....
جناب یحییٰ بختیار: نہیں، میں یہ کہہ رہا ہوں.....
جناب عبدالمنان عمر: آپ بالکل صحیح فرما رہے ہیں.....
جناب یحییٰ بختیار: ہاں، دیکھیں، سب باتیں صحیح فرما رہے ہیں کہ کوئی نبی نہیں
آئے گا کوئی، راستہ بند ہو گیا، کوئی وحی نہیں آئے گی۔
جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں، یہ نہیں کہا۔ ”وحی رسالت“ ہے، پھر لفظ دیکھ لیجئے۔
جناب یحییٰ بختیار: ٹھیک ہے، ٹھیک ہے۔
جناب عبدالمنان عمر: ”کوئی وحی“ نہیں کہا۔
جناب یحییٰ بختیار: ٹھیک ہے، ٹھیک ہے۔ صاحب! میں مانتا ہوں۔ جی ہاں،
پھر بیان فرماتے ہیں:

”تم بغیر نبیوں اور رسولوں کے.....“ یہ تو انہوں نے کہہ دیا کہ نبی نہیں آئیں گے.....
جناب عبدالمنان عمر: ہاں جی۔
جناب یحییٰ بختیار: رسول نہیں آئیں گے۔
جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔
جناب یحییٰ بختیار: پھر فرماتے ہیں کہ:
”تم بغیر نبیوں اور رسولوں کے ذریعہ، وہ نعمت کیونکر پاسکتے ہو.....“
جناب عبدالمنان عمر: ہاں، نعمت پانا نبیوں کی، علماء کے متعلق آتا ہے:
”ورحمۃ الانبیاء“ کہ ان کی نعمتوں کے وارث وہ ہوتے ہیں.....
جناب یحییٰ بختیار: نہیں آگے دیکھیں: ”لہذا.....“
جناب عبدالمنان عمر:..... ان علوم کے وارث وہ ہوتے ہیں۔
جناب یحییٰ بختیار: ”لہذا ضرور ہوا کہ تمہیں یقین اور محبت کے مرتبہ تک پہنچانے
کے لئے خدا کے انبیاء وقتاً فوقتاً آتے رہیں۔“

جناب عبدالمنان عمر: ٹھیک ہے جی۔
جناب یحییٰ بختیار: یعنی ختم نبوت کے بعد بھی انبیاء آتے رہیں گے؟

ظلی رنگ میں.....

رنگ میں، ورسمۃ الانبیاء کے رنگ میں۔

ظلی کا مقابلہ کرو گے۔“
آئی۔ بروزی رنگ میں آتے رہے ہیں۔
ماں مانتے بعضے، بعضے لوگ تو وحی.....

زول کو نہیں مانتے۔
س کہ جو ”خاتم النبیین“ کی آیت ہے۔ اس
ہیں ”تم اللہ تعالیٰ کا مقابلہ کرتے ہو۔“
ہر رہے ہیں۔ وہ یہ کہہ رہے ہیں کہ انبیاء کی
یہ نبی کریم ﷺ کا خود ارشاد ہے، پیش فرما
لیتا کہ تم یہ سمجھو کہ جس طرح پہلے انبیاء آیا
رسول ﷺ کے بعد ختم نبوت۔“
نے ہیں:

پر خدا کا کلام یقینی اور قطعی و بکثرت نازل
شریعت کے۔“

(تجلیات الہیہ ص ۲۶، خزانہ ج ۲۰ ص ۲۱۲)
تعال ہے، یہ اس کا لغوی.....

دیکھئے، صاحبزادہ صاحب! ہم نے پہلے
نے نہیں یہ کہا، کبھی نہیں میں نے کہا۔ یہ

نے ابھی آپ کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام
کہا.....

تم نعمتیں پاؤ۔ اب کیا تم خدا تعالیٰ کا مقابلہ کرو گے

جناب عبدالمنان عمر: انبیاء کی نعمتیں
 جناب یحییٰ بختیار: نہیں، میں یہ
 جناب عبدالمنان عمر: آپ بالکل
 جناب یحییٰ بختیار: ہاں، دیکھیں
 آئے گا کوئی، راستہ بند ہو گیا، کوئی وحی نہیں آئے
 جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں،
 جناب یحییٰ بختیار: ٹھیک ہے، تم
 جناب عبدالمنان عمر: ”کوئی وحی
 جناب یحییٰ بختیار: ٹھیک ہے۔“¹⁷⁴⁸

پھر بیان فرماتے ہیں:

”تم بغیر نبیوں اور رسولوں کے
 جناب عبدالمنان عمر: ہاں جی
 جناب یحییٰ بختیار: رسول
 جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں
 جناب یحییٰ بختیار: پھر فرماتے
 ”تم بغیر نبیوں اور رسولوں کے
 جناب عبدالمنان عمر: ہاں، نعم
 ”ورثۃ الانبیاء“ کہ ان کی نعمتوں
 جناب یحییٰ بختیار: نہیں آئے
 جناب عبدالمنان عمر:
 جناب یحییٰ بختیار: ”لہذا
 کے لئے خدا کے انبیاء و تقاؤ فنا آتے رہیں
 جناب عبدالمنان عمر: ٹھیک
 جناب یحییٰ بختیار: یعنی ختم

جناب عبدالمنان عمر: بروزی رنگ میں، ظلی رنگ میں.....
 جناب یحییٰ بختیار: ٹھیک ہے۔
 جناب عبدالمنان عمر: غیر حقیقی رنگ میں، ورثۃ الانبیاء کے رنگ میں۔¹⁷⁴⁹
 جناب یحییٰ بختیار: ہاں جی:
 ”جن سے تم نعمتیں پاؤ گے۔ اب تم خدا تعالیٰ کا مقابلہ کرو گے۔“
 یعنی اس کے لئے تو کوئی مقابلے کی بات نہیں آئی۔ بروزی رنگ میں آتے رہے ہیں۔
 جناب عبدالمنان عمر: نہ جی، لوگ نہیں مانے بعضے، بعضے لوگ تو وحی.....
 جناب یحییٰ بختیار: نہیں، لوگ.....
 جناب عبدالمنان عمر: اور الہام کے نزول کو نہیں مانتے۔
 جناب یحییٰ بختیار: نہیں، لوگ تو کہتے ہیں کہ جو ”خاتم النبیین“ کی آیت ہے۔ اس
 کے بعد نبی نہیں آسکتے اور کوئی کہے کہ آتا ہے۔ تو پھر کہتے ہیں ”تم اللہ تعالیٰ کا مقابلہ کرتے ہو۔“
 جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں، یہ نہیں کہہ رہے ہیں۔ وہ یہ کہہ رہے ہیں کہ انبیاء کی
 جو نعمتیں ہیں۔ ان کے وارث دنیا میں آتے رہیں گے۔ یہ نبی کریم ﷺ کا خود ارشاد ہے، پیش فرما
 رہے ہیں۔ مگر یہ کہتے ہیں: ”دیکھو! اس سے غلطی نہ کھالینا کہ تم یہ سمجھو کہ جس طرح پہلے انبیاء آیا
 کرتے تھے۔ وہی انبیاء کا سلسلہ پھر بھی جاری ہے۔ محمد رسول ﷺ کے بعد ختم نبوت۔“
 جناب یحییٰ بختیار: ہاں جی، آگے فرماتے ہیں:
 ”میرے نزدیک نبی اس کو کہتے ہیں، جس پر خدا کا کلام یقینی اور قطعی و بکثرت نازل
 ہو، جو غیب پر مشتمل ہو۔ اس لئے میرا نام نبی رکھا مگر بغیر شریعت کے۔“
 (تجلیات الہیہ ص ۲۶، خزائن ج ۲۰ ص ۴۱۲)
 جناب عبدالمنان عمر: یہ اس کا مجازی استعمال ہے، یہ اس کا لغوی.....
 جناب یحییٰ بختیار: ”بغیر شریعت کے۔“ دیکھئے، صاحبزادہ صاحب! ہم نے پہلے
 کہا کہ نبی دو قسم کے ہو سکتے ہیں..... شرعی اور غیر شرعی۔
 جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں، میں نے نہیں یہ کہا، کبھی نہیں میں نے کہا۔ یہ
 آپ کے ذہن میں وہ دس دن کی بحث غالباً ہوگی۔
 جناب یحییٰ بختیار: میں نے، نہیں، میں نے ابھی آپ کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام
 کے بارے میں پوچھا کہ وہ شرعی اور غیر شرعی۔ آپ نے کہا.....

جناب عبدالمنان عمر: میں نے چار شرطیں بتائیں۔
 جناب یحییٰ مختیار: نہیں، ابھی جو میں نے آپ سے پوچھا، کل کی بات آپ چھوڑ
 دیجئے۔ اس کو پینک آپ Clarify (واضح) کر دیجئے۔ ممکن ہے میں غلط سمجھا ہوں۔ یہ تو
 نہیں کہ ابھی یہاں ہم نے کوئی فیصلہ کرنے ہیں۔ ممکن ہے میں غلط سمجھا ہوں۔ آپ کو میں سمجھا
 نہیں سکا۔ میں نے یہ عرض کیا کہ حضرت علیؑ علیہ السلام شرعی نبی تھے یا غیر شرعی نبی تھے؟ آپ
 نے فرمایا کہ وہ غیر شرعی نبی تھے۔ مگر ان کو یہ اختیار تھا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شرع میں ترمیم
 کر سکیں۔ تو یہ میں نے پوچھا کہ یہاں جو آپ کہتے ہیں کہ ”غیر شریعت کے“۔ یہ کہتے ہیں ”میں
 اس قسم کا نبی ہوں۔“

جناب عبدالمنان عمر: یہ نہیں کہا۔
 جناب یحییٰ مختیار: باقی یہ انہوں نے نہیں کہا کہ ”میں ترمیم کروں گا“ فی الحال مگر یہ
 انہوں نے کہا کہ ”میں غیر شرعی نبی ہوں۔“
 جناب عبدالمنان عمر: نہیں جی، یہ نہیں کہا ”میں غیر شرعی نبی ہوں“ یہ نہیں، مرزا
 صاحب کے میں آپ کو الفاظ دکھا دوں گا۔

جناب یحییٰ مختیار: میں، پھر میں یہ پڑھ دوں: ”میرے نزدیک نبی اس کو کہتے ہیں
 جس پر خدا کا کلام یقینی اور قطعی و بکثرت نازل ہوا ہو۔“

1751 جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، یہ ایک اس کے لغوی معنی کئے ہیں لفظ ”نبی“ کے۔

جناب یحییٰ مختیار: اور پھر: ”جو عاقب پر مشتمل ہو۔“

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، یہ وہی.....

جناب یحییٰ مختیار: ”اس لئے میرا نام نبی رکھا۔“

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، ان معنوں میں نبی رکھا ہے۔

جناب یحییٰ مختیار: ”اس لئے.....“

جناب عبدالمنان عمر: ان معنوں میں ہیں، یہ خیال رکھیں۔

جناب یحییٰ مختیار: ان معنوں میں سہی۔

جناب عبدالمنان عمر: ہاں جی۔

جناب یحییٰ مختیار: ان معنوں میں یہ ہے ناں کہ:

”نبی ان کو کہتے ہیں جس پر خدا کا کلام یقینی اور قطعی طور پر بکثرت نازل ہوا ہو۔“

یہ پہلی شریعت کی تفسیح نہیں ہے۔
 پر مشتمل ہو، مگر بغیر شریعت کے۔“

و، خدا کا ہو، بکثرت ہو اور شریعت نہ ہو۔ یہ

ہیں..... میں ذرا حوالے پورے کر لوں پھر

مکتوبوں کی آنچکے ہیں۔“

بحوالہ احکم ج ۱۲ نمبر ۲۶، مورخہ ۱۱ اپریل ۱۹۰۸ء)

ہاں۔ ہم تو مانتے ہیں ناں کہ یہ امت میں

بات لکھی ہے.....

Stand (موقف) ہے۔

کی پیروی کرنے والا اس درجہ کو پہنچا کہ

حقیقت الوری میں ۹۷، خزائن ج ۲۲ ص ۹۹ ماہیہ)

۔

اس امت میں گزر چکے ہیں۔ ان کو حصہ

پانے کے لئے میں ہی مخصوص کیا گیا ہوں

(حقیقت الوری میں ۳۹، خزائن ج ۲۲ ص ۹۶)

ہوتا کہ باقی مستحق نہ ہوں۔ یہ آپ

ن کرتا ہوں، گزارش یہ ہے جی کہ مرزا

”جی میں یہاں استعمال کر رہا ہوں۔ یہ

جناب عبدالمنان
جناب یحییٰ بختیار
دیتے۔ اس کو پتہ آگیا کہ آپ
نہیں کہ ابھی یہاں ہم نے کوئی
نہیں سکا۔ میں نے یہ عرض کیا
نے فرمایا کہ وہ غیر شرعی نبی تھے
کر سکیں۔ تو یہ میں نے پوچھا کہ
اس قسم کا نبی ہوں۔“

جناب عبدالمنان
جناب یحییٰ بختیار
انہوں نے کہا کہ ”میں غیر شرعی
جناب عبدالمنان
صاحب کے میں آپ کو الفاظ دکھا
جناب یحییٰ بختیار
جس پر خدا کا کلام یعنی اور قطعی
1751

جناب عبدالمنان
جناب یحییٰ بختیار
جناب عبدالمنان
جناب یحییٰ بختیار
جناب عبدالمنان
جناب یحییٰ بختیار
جناب عبدالمنان
جناب یحییٰ بختیار
جناب عبدالمنان
جناب یحییٰ بختیار
”نبی ان کو کہتے ہیں“

جناب عبدالمنان عمر: یہ شریعت نہیں ہے۔ یہ پہلی شریعت کی تفسیح نہیں ہے۔
جناب یحییٰ بختیار: ”..... جو علم غائب پر مشتمل ہو، مگر بغیر شریعت کے۔“
جناب عبدالمنان عمر: ہاں، یعنی کلام ہو، خدا کا ہو، بکثرت ہو اور شریعت نہ ہو۔ یہ
شرطیں ہیں تین۔

جناب یحییٰ بختیار: پھر آگے فرماتے ہیں..... میں ذرا حوالے پورے کر لوں پھر
آپ اس کے بعد..... پھر فرماتے ہیں:
”میں کوئی نیا نبی نہیں ہوں۔ مجھ سے پہلے سینکڑوں نبی آچکے ہیں۔“

(ملفوظات احمدیہ ج ۱۰ ص ۲۱۷، بحوالہ القلم ج ۱۲، نمبر ۲۶، مورخہ ۱۰ اپریل ۱۹۰۸ء)

تو یہ مطلب یہ ہوا مجازی؟

1752 جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، جی ہاں۔ ہم تو ماننے ہیں ناں کہ یہ امت میں
مجددین، اولیاء، یہ سب اس کئیگری کے لوگ ہیں۔ یہ صحیح بات لکھی ہے.....
جناب یحییٰ بختیار: پھر آگے کہتے ہیں.....

جناب عبدالمنان عمر: اور یہی ہمارا Stand (موقف) ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: پھر فرماتے ہیں:

”خدا کی مہر نے یہ کام کیا کہ آنحضرت ﷺ کی پیروی کرنے والا اس درجہ کو پہنچا کہ
ایک پہلو سے وہ اتنی ہے اور ایک پہلو سے نبی۔“ (حقیقت الوحی ص ۹۷، خزائن ج ۲۲ ص ۹۹ ماہیہ)
یہ بھی اسی مطلب میں کہ.....

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، وہی محدث۔

جناب یحییٰ بختیار: پھر آگے فرماتے ہیں کہ:

”جس قدر مجھ سے پہلے اولیاء ابدال اقطاب اس امت میں گزر چکے ہیں۔ ان کو حصہ
کثیر اس نعمت کا نہیں دیا گیا۔ پس اس وجہ سے نبی کا نام پانے کے لئے میں ہی مخصوص کیا گیا ہوں
اور دوسرے تمام لوگ اس نام کے مستحق نہیں۔“ (حقیقت الوحی ص ۳۹۱، خزائن ج ۲۲ ص ۴۰۶)
جب مجازی ہو تو پھر تو سوال ہی نہیں پیدا ہوتا کہ باقی مستحق نہ ہوں۔ یہ آپ
Explain (واضح) کر دیں۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، میں عرض کرتا ہوں، گزارش یہ ہے جی کہ مرزا
صاحب اوپر بیان کر چکے ہیں کہ میرے نزدیک لفظ ”نبی“ جو میں یہاں استعمال کر رہا ہوں۔ یہ

تین لفظ، تین مفہوم اس میں شامل ہیں۔ خدا تعالیٰ کی وحی اس پر نازل ہو۔ بکثرت نازل ہو، اور خدا اس کا نام نبی رکھے۔ یہ تین شرطیں انہوں نے فرمائی ہیں۔ یہ تینوں شرطیں غیر حقیقی نبی میں ہوتی ہیں۔ لغوی لفظ، لفظ کے لغوی استعمال کی رو سے ہوتی ہیں۔ اس کا¹⁷⁵³ یہ *Figurative* (تمثیلی) استعمال ہوتا ہے، مجازی استعمال ہوتا ہے۔ اس کے بعد اب دیکھئے کہ علماء امت جو ہیں یا ربانی علماء ہیں یا مجددین ہیں، یا محدثین ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے ان کی پیش گوئی فرمائی ہے۔ نبی کریم فرماتے ہیں: (عربی)

”خدا تعالیٰ ہر صدی کے شروع میں ایک ایسے شخص کو مبعوث کرے گا۔ جو امت محمدیہ میں تجدید دین کا کام سرانجام دے گا۔ اب یہ نبی کریم..... خدا کی طرف سے مامور ہے وہ شخص۔ لیکن ان باتوں کے باوجود کہ ہر صدی کے سر پر آنے والے کی آپ ﷺ نے پیش گوئی فرمائی ہے۔ لیکن تمام احادیث کا ذخیرہ آپ کھنگال ڈالئے۔ ہر قسم کی حدیثیں پڑھ ڈالئے۔ صرف ہر صدی کے شروع میں موعود کے لئے نبی کریم ﷺ نے لفظ ”نبی“ استعمال کیا ہے۔ *Figurative* (تمثیلی) معنوں میں پیشک، مگر دوسروں کے لئے یہ لفظ تمثیلی معنوں میں بھی استعمال نہیں کیا گیا۔ یہ اس کے معنی ہیں کہ ”نبی کا نام پانے کے لئے میں ہی مخصوص کیا گیا ہوں۔“ یہ ایک حدیث کا ترجمہ آپ نے کیا ہے۔ اپنے پاس سے بات نہیں کہی ہے۔ یہ اس حوالے کا مطلب ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: اب وہ آگے فرماتے ہیں:

”جس جس جگہ میں نے نبوت یا رسالت سے انکار کیا ہے.....“

یہ ”ایک غلطی کا ازالہ“ اسے میں پھر پڑھ رہا ہوں:

”جس جس جگہ میں نے نبوت یا رسالت سے انکار کیا ہے۔ صرف ان معنوں سے کیا ہے کہ میں مستقل طور پر شریعت لانے والا نہیں ہوں۔“ (ایک غلطی کا ازالہ ص ۴، ج ۱۸ ص ۲۱۰)

جناب عبدالمنان عمر: ”مستقل طور پر شریعت.....“

جناب یحییٰ بختیار: ”..... لانے والا نہیں ہوں۔“¹⁷⁵⁴ یعنی ہم تو پہلے کہہ چکے ہیں

کہ نبی بغیر شریعت کے بھی ہو سکتا ہے۔ بغیر شریعت کے بھی نبی ہو سکتا۔ یہ بات تو آپ.....

جناب عبدالمنان عمر: مگر مستقل، وہ شرطیں.....

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، عیسیٰ علیہ السلام، مستقل نبیوں میں نہیں شمار ہوتے؟

جناب عبدالمنان عمر: مستقل میں ہوتے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں۔

ہوں کہ بغیر شریعت اور مستقل۔
ب نے مستقل ہونے کا نہیں دعویٰ کیا۔

ر کیا ہے۔ ان معنوں میں کیا ہے کہ میں
مستقل طور پر نبی ہوں۔ مگر ان معنوں سے
ر کے اپنے لئے اسی کا نام پا کر اس کے
ہوں.....“

(ایک غلطی کا ازالہ ص ۴، ج ۱۸ ص ۲۱۰)

سے آپ کو پورا کردوں حوالہ، پھر میں

..... اس طور کا نبی کہلانے سے میں نے
اور رسول کر کے پکارا ہے۔ سواب بھی

(ایک غلطی کا ازالہ ص ۴، ج ۱۸ ص ۲۱۱)

میں کرتا۔“ باقی وہ کہتے ہیں کہ:

Temporary (عارضی)

Permanent Government

Official (قائم مقام) ہے۔ اگر

وتا، ہر انسان کی وفات ہوتی ہے۔

کے یہ معنی نہیں ہیں۔

س؟

یہ ہیں کہ اس کو یہ جو عہدہ یا جو مقام

تین لفظ، تین مفہوم اس میں شامل ہیں اس کا نام نبی رکھے۔ یہ تین شرطیں انہما ہیں۔ لغوی لفظ، لفظ کے لغوی استعمال (تمثیلی) استعمال ہوتا ہے، مجازی استعمال ربانی علماء ہیں یا مجددین ہیں، یا محدثین کریم فرماتے ہیں: (عربی)

”خدا تعالیٰ ہر صدی کے شروع میں تجدید دین کا کام سرانجام دے گا۔

لیکن ان باتوں کے باوجود کہ ہر صدی کے

ہے۔ لیکن تمام احادیث کا ذخیرہ آپ

صرف مسیح موعود کے لئے نبی کریم

(تمثیلی) معنوں میں پیشک، مگر دوسروں

یہ اس کے معنی ہیں کہ ”نبی کا نام پانے

ترجمہ آپ نے کیا ہے۔ اپنے پاس سے

جناب یحییٰ بختیار: اب

”جس جس جگہ میں نے تم

یہ ”ایک غلطی کا ازالہ“ اسے

”جس جس جگہ میں نے تم

ہے کہ میں مستقل طور پر شریعت لانے

جناب عبدالمنان عمر:

جناب یحییٰ بختیار: ”

کہ نبی بغیر شریعت کے بھی ہو سکتا ہے

جناب عبدالمنان عمر:

جناب یحییٰ بختیار: نہیں

جناب عبدالمنان عمر:

جناب یحییٰ بختیار: ہاں

جناب عبدالمنان عمر: ہاں جی۔

جناب یحییٰ بختیار: یہ دیکھئے ناں، میں کہتا ہوں کہ بغیر شریعت اور مستقل۔

جناب عبدالمنان عمر: مستقل، مرزا صاحب نے مستقل ہونے کا نہیں دعویٰ کیا۔

جناب یحییٰ بختیار: وہ کہتے ہیں کہ:

”..... جس جس جگہ میں نے نبوت سے انکار کیا ہے۔ ان معنوں میں کیا ہے کہ میں

مستقل طور پر کوئی شریعت لانے والا نہیں ہوں اور نہ میں مستقل طور پر نبی ہوں۔ مگر ان معنوں سے

کہ میں نے اپنے رسول مقتداء سے باطنی فیوض حاصل کر کے اپنے لئے اسی کا نام پا کر اس کے

واسطے سے خدا کی طرف سے علم غیب پایا ہے۔ رسول اور نبی ہوں.....“

(ایک غلطی کا ازالہ ص ۴، خزائن ج ۱۸ ص ۲۱۰)

جناب عبدالمنان عمر: یہ جناب! وہی حوالہ ہے.....

جناب یحییٰ بختیار: میں ذرا، ذرا اپنی طرف سے آپ کو پورا کر دوں حوالہ، پھر میں

کچھ آپ سے سوال پوچھوں گا:

”..... نبی ہوں مگر بغیر کسی جدید شریعت کے..... اس طور کا نبی کہلانے سے میں نے

کبھی انکار نہیں کیا۔ بلکہ انہی معنوں سے خدا نے مجھے نبی اور رسول کر کے پکارا ہے۔ سواب بھی

میں ان معنوں میں نبی اور رسول ہونے سے انکار نہیں کرتا۔“

(ایک غلطی کا ازالہ ص ۴، خزائن ج ۱۸ ص ۲۱۱)

¹⁷⁵⁵ کہ ”بغیر شریعت کے نبی ہونے سے انکار نہیں کرتا۔“ باقی وہ کہتے ہیں کہ:

”میں Officiating (قائم مقام) ہوں یا Temporary (عارضی)

ہوں۔“ اس کا سوال نہیں۔ اگر آپ یہ کہہ دیں جی کہ یہ Permanent Government

Servant (مستقل سرکاری ملازم) نہیں ہے۔ یہ Officiating (قائم مقام) ہے۔ اگر

”مستقل“ سے یہ مراد لیتے ہیں آپ.....

جناب عبدالمنان عمر: نہیں جی.....

جناب یحییٰ بختیار:..... مستقل تو کوئی نہیں ہوتا، ہر انسان کی وفات ہوتی ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: نہیں جی ”مستقل“ کے یہ معنی نہیں ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: ”مستقل“ کے کیا معنی ہیں؟

جناب عبدالمنان عمر: ”مستقل“ کے معنی یہ ہیں کہ اس کو یہ جو عہدہ یا جو مقام

حاصل ہوا ہے۔ وہ محمد رسول اللہ ﷺ کی پیروی کے بغیر حاصل ہوا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: وہ تو (ڈائریکٹ) ہو گیا ناں جی۔

جناب عبدالمنان عمر: اسی کو کہتے ہیں ”مستقل“۔

جناب یحییٰ بختیار: اس کو؟

جناب عبدالمنان عمر: اسی کو۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، تو یہ ان کا مطلب ہے کہ آنحضرت ﷺ کے ذریعے ان کو

ملی ہے یہ نبوت؟

جناب عبدالمنان عمر: جو کچھ ملا ہے، جی ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: اور یہ دوسری بات وہ یہ فرماتے ہیں کہ:

”میں بغیر شریعت کے نبی ہوں۔ اس معنی میں بات کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ میں نے

جوانکار کیا ہے۔ وہ اس Sense (معنی) میں انکار کیا ہے کہ میں شرع لانے والا ڈائریکٹ نبی

نہیں ہوں۔“ اس سے یہ ¹⁷⁵⁶ مطلب نکلتا ہے۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ کچھ اور مطلب اس کا نکلتا

ہے؟ تو وہ آپ مختصر آتا دیں۔

جناب عبدالمنان عمر: عرض کروں؟

جناب یحییٰ بختیار: ہاں جی۔

جناب عبدالمنان عمر: یہی وہ حوالہ ہے جس کی طرف میں نے کئی دفعہ کوشش کی کہ

آپ کو متوجہ کروں کہ یہ Key point (مرکزی نقطہ) ہے۔ اس سے آپ مرزا صاحب کی تمام

تحریرات نبوت کے بارے میں ایک فیصلہ کن نتیجے پر پہنچ سکتے ہیں۔ وہ کیا ہے؟ کہ ”نبی“ کے دو معنی

ہیں۔ ”نبی“ کا استعمال دو طرح ہوتا ہے۔ ایک اس طرح ہوتا ہے جو میں نے پہلے عرض کیا ہے۔

دوسرا اس طرح ہوتا ہے جو میں نے بتایا ہے کہ لغوی ہیں اور یہ اب مرزا صاحب فرماتے ہیں:

”جس جس جگہ میں نے نبوت یا رسالت سے انکار کیا ہے۔ وہ پہلے معنوں کی رو سے

ہے، حقیقی معنوں کی رو سے ہے اور جہاں میں اقرار کرتا ہوں۔ اس سے مراد یہ ہے کہ محمد ﷺ کی

پیروی کے نتیجے میں خدا مجھ سے ہم کلام ہوتا ہے۔“ بس اس سے زیادہ کوئی معنی نہیں ہیں۔ تو اب

کوئی اختلاف نہیں رہا مرزا صاحب کی تحریر میں۔

جناب یحییٰ بختیار: اچھا، اب انہوں نے ”بغیر شریعت کے“ بات تو کہہ دی کہ ”بغیر

شریعت کے، اور ان کے تابع ہیں نبی ﷺ کے۔“

جناب عبدالمنان عمر: اسی کو محدث کہتے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، ”محدث“ آپ کہہ دیجئے۔ وہ تو کہتے ہیں ”میں نبی ہوں“

آپ *Insist* (اصرار) کرتے ہیں کہ محدث ہیں۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، نہیں، جناب! مرزا صاحب کہتے ہیں۔ میں تو مرزا

صاحب کا حوالہ دیتا ہوں۔

جناب یحییٰ بختیار: ¹⁷⁵⁷ دیکھئے جی، میں نے آپ سے عرض کیا کہ مرزا صاحب کی

توجہ دلائی گئی اس بات کی طرف۔ انہوں نے کہا ”ہاں، غلطی نہیں پیدا ہو رہی ہے، آئندہ لفظ ”محدث“ سمجھا جائے۔“ مگر.....

جناب عبدالمنان عمر: اور آخر میں بھی یہ کہا.....

جناب یحییٰ بختیار: اور اس کے باوجود انہوں نے خود پھر ”نبی“ کا لفظ استعمال کیا۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، وہ دوسرے معنوں میں۔

جناب یحییٰ بختیار: دوسرے کیوں؟ سوال ہی زیادہ یہاں معنی کا تھا۔ پہلے بھی تو کسی

اور معنی میں انہوں نے لفظ ”نبی“ کا استعمال نہیں تھا کیا.....

جناب عبدالمنان عمر: انہوں نے نہیں کیا۔

جناب یحییٰ بختیار: انہوں نے تو ہمیشہ ”یہ مجازی تھا، لوگوں کو غلط فہمی ہوئی کہ

صاحب آپ چونکہ مجازی.....“

جناب عبدالمنان عمر: آپ لوگوں کو ہوئی۔

جناب یحییٰ بختیار: ”آپ جب مجازی طور پر بھی استعمال.....“

جناب عبدالمنان عمر: آپ لوگوں کو ہوئی ہے جی۔

جناب یحییٰ بختیار: میں بعض لوگوں کا کہہ رہا ہوں جی۔ مجھے ہو گئی ہے۔ آپ کو کب

میں کہہ رہا ہوں؟ آپ تو سمجھتے ہیں کہ شرعی تھے وہ۔ نہیں، میں یہ نہیں کہہ رہا.....

جناب عبدالمنان عمر: نہیں، شرعی.....

جناب یحییٰ بختیار: تو پھر غلط فہمی کس بات کی؟ آپ کو بھی ہوئی، مجھے بھی ہوئی۔

جناب عبدالمنان عمر: نہیں جی، سب کو نہیں ہوئی ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: ¹⁷⁵⁸ سب کو نہیں جی، جس کو بھی ہوئی.....

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب یحییٰ مختیار: میں ان کا ذکر کر رہا ہوں۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب یحییٰ مختیار: انہوں نے ان سے عرض کیا کہ ”مرزا صاحب! یہ آپ لفظ لغوی

معنوں میں استعمال کر رہے ہیں۔ مجازی معنوں میں استعمال کر رہے ہیں۔ مگر لوگوں میں غلط فہمی

ہو گئی ہے۔ بعض لوگوں میں غلط فہمی ہو گئی ہے۔ اس کو آپ دور کیجئے۔ تو انہوں نے کہا کہ ”ہاں، یہ

ٹھیک ہے۔ میری سادگی سے ہوئی ہے۔ میرا مطلب یہ نہیں تھا کہ میں اصلی معنوں میں نبی ہوں۔

اس لئے آئندہ جہاں بھی لفظ ”نبی“ ہو۔ اس کی جگہ آپ ”محدث“ کا لفظ استعمال کریں اور میری

کتابوں میں لفظ ”نبی“ کو منسوخ سمجھیں اور اس کی جگہ پر ”محدث“ کا لفظ پڑھا جائے۔“

بالکل ٹھیک بات تھی۔ واضح ہو گئی بات۔ مگر اس کے بعد مرزا صاحب نے پھر ”نبی“ کا

لفظ استعمال کرنا شروع کیا۔ لکھنا شروع کیا اور کہتے رہے۔ تو جب لفظی جھگڑا تھا اور لوگوں کو غلط فہمی

تھی۔ اس کے باوجود انہوں نے پھر اس کو کہا کہ ”میں یہ لفظ پھر بھی استعمال کروں گا۔“ تو آپ نے

کل یہ فرمایا کہ ”ان کے لئے کوئی، کوئی چارہ نہ تھا، اللہ کی طرف سے حکم تھا۔“

جناب عبدالمنان عمر: میں گزارش یہ کرتا ہوں، جی، کہ اس حوالے نے مرزا صاحب

کی پوزیشن کو بالکل واضح کر دیا ہے۔ مرزا صاحب فرماتے ہیں کہ ان کا اعتراض جو میں سمجھا ہوں،

وہ یہ ہے کہ جب لفظ نبی سے بعض لوگوں کو غلط فہمی ہوتی تھی تو ان کی غلط فہمی کا دور کرنا ضروری تھا۔

چنانچہ مرزا صاحب نے ان کی غلط فہمی دور کر دی۔ اب ایک اور طبقہ مرزا صاحب کا مخاطب ہے۔

اب ایک اور طبقہ ہے جو مرزا صاحب کا مخاطب ہے۔¹⁷⁵⁹ وہ طبقہ وہ ہے جو محض وحی اور محض مکالمہ

مخاطبہ الہیہ کو بھی ناجائز سمجھتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ وحی نازل ہی نہیں ہو سکتی اور اس قسم کی نبوت کبھی دنیا

میں جاری نہیں ہے۔ ان کو مرزا صاحب نے بتایا کہ ”دیکھو! نبوت پیشک بند ہے، ہر قسم کی نبوت بند

ہے۔ لیکن مکالمہ، مخاطبہ الہیہ جو ہے، وہ بند نہیں ہوا، وہ جاری ہے اور اس قسم کے الفاظ میرے

استعمال کرنے جو ہیں، وہ صرف یہ مضمون بتانے کے لئے ہیں کہ خدا مجھ سے ہم کلام ہوتا ہے۔“

میں ان کی بالکل آخری زمانے کی تحریر، جس کے دو دن کے بعد آپ کی وفات ہوئی

ہے، وہ پیش کرتا ہوں تاکہ یہ غلط فہمی دور ہو جائے کہ کسی زمانے میں تو مرزا صاحب یہ باتیں کہتے

تھے۔ لیکن بعد میں انہوں نے چھوڑ دیا اس کو۔ یہ پوزیشن نہیں ہے۔ ان کی وفات سے دو دن پہلے

کی تحریر ہے، جو شائع ہوئی تھی ان کی وفات والے دن، ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو اخبار عام میں، اس میں

مرزا صاحب فرماتے ہیں: ”میں ہمیشہ اپنی تالیفات کے ذریعے سے لوگوں کو اطلاع دیتا رہا ہوں